WWW.NOVELSCLUBB.COM

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

عہدِ انتظار

از بنتِ آدم

"پھر وہ ہم سے کھو گئے

اور ہم انکے ہو گئے..."

(بنت آدم)

www.novelsclubb.com

"زرقہ" جسکے نام کا مطلب ہے آسمان پر وہ پرندوں کی طرح اوڑان بڑھتی تھی...

ہاں اسکے خواب تھے اور بہت تھے لیکن پھر اچانک ہی وہ آسمان سے زمین پر پٹخ دی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

گئی قسمت کی ایسی چھڑی لگی کہ سنمبھل ہی نہ سکی اور وہ بہت بدل گئی...زرقہ جو اندھیروں سے ڈرتی تھی اب اندھیروں میں سکون تلاشتی تھی...وہ جو بہت بولتی تھی اب خاموش رہتی تھی زرقہ کی عمر سترہ برس تھی... میٹرک پاس کیے سال ہو چکا تھا....ایک سال اسنے خود کو سنبھالنے میں لیا جس دوران وہ پڑھائی سے بلکل غفل رہی اب حال ہی میں اسنے کامرس کے پہلے سال میں داخلہ لیا...

"تمھیں کھو کر مجھے خد کو پانا ہے

یہی ہے ارادہ اب دل کو دماغ سے ملانا ہے..."

(بنت آدم)

www.novelsclubb.com

اپنے ہر درد کو بھلا کر اپنے لیے ایک نیا گول سیٹ کر لیا تھا...اور کافی حد تک خود کو سمبھال بھی لیا تھا اب مقصد صرف پڑھنا تھا اور اپنی زندگی کو گزارنا تھا...ہاں اسے یہ زندگی گزارنی ہی تو تھی کیونکہ اب جیا تو ویسے بھی نہیں جا رہا تھا...

زرقہ کی فیملی میں زرقہ سب سے چھوٹی تھی...سب سے بڑی بہن ذاکرہ آپی جنکی شادی کو چار سال ہو گئے تھے اور اس سے چھوٹی زینب آپی جنکی شادی کو ایک سال ہو گیا تھا...اور زوہاں بھائی جو ابّا کے ساتھ دکان پر جایا کرتے تھے اور امّا گھر داری میں مصروف رہتیں...

زرقہ کی زندگی اپنے معمول پر چل رہی تھی دیر سے جاگنا ناشتہ کرنا اور سینٹر چلے جانا پھر آ کر کھانا کھانا کام کرنا اور رات رات یونہی جاگتے رہنا...دن چڑھے سونا اور بس زندگی میں بس یہی رہ گیا تھا کوئی رنگ بچا ہی نہیں تھا...

تین سے چار مہینے ہو گئے تھے اسے کوچنگ سنٹر جاتے سب بہت اچھے سے چل رہا تھا اور بہت عرصے کے بعد زرقہ کی ایک دوست بنی تھی "مہر"... کلاس میں زیادہ

طالب علم نہ ہونے کی وجہ سے انکی دوستی بہت اچھی ہوگئی تھی زرقہ اپنی اکثر باتیں مہر سے کرتی...زرقہ کو شاعری کا بہت شوق تھا اور اکثر مہر کا سر کھاتی کیونکہ مہر کو شاعری کی سمجھ کم ہی لگتی تھی لیکن زرقہ کو سنانے کا بہت شوق تھا...زرقہ ایک خوش شکل صاف رنگت کی ملک لڑکی تھی اور باقی لڑکیوں کی طرح میک اپ کرلے تو اچھی لگتی تھی پر چہرے سے رونک چھین گئی تھی...

آنکھوں میں ویرانی تھی...

وہ گھر سے نکلتی تو کالے رنگ کا برقعہ پہنے چہرے پر نقاب کیے نکلتی تھی اسے یوں پردہ کرنا اچھا لگتا تھا اور وہ سینٹر میں بھی نقاب کیے ہوتی چاہے کتنی ہی گرمی کیوں نہ ہو...یہ اسکے دین کی خوبصورتی تھی جو اسے بے حدہ پسند تھی...

www.novelsclubb.com

وہ دونوں اپنی کلاس میں بیٹھی نئے ٹیچر کا انتظار کر رہیں تھیں...

"یار میرا دل نہیں نہیں چاہ رہا اب پڑھنے کو مجھے غصہ آرہا ہے سر کو اتنا کہا کے ٹیچر نہ چینج کریں پر ہماری کوئی سنتا ہی نہیں"

زرقہ کافی پریشان تھی مشکل سے ہی تو اسے اکاؤنٹنگ کی سمجھ آئی تھی...ایسا نہیں تھا کے وہ نالائک تھی پر اسے کسی کے ساتھ بھی ایڈ جسٹ کرنے میں تھوڑا وقت درکار ہوتا...پر اب نئے ٹیچر کے آنے کا سن کر اسے بہت ٹینشن تھی اسی لئے مہر سے کہہ رہی تھی جو صدا کی ہر ٹیچر کی حمایتی بن جاتی...

"یار اب کیا کیا جا سکتا ہے سر کی مجبوری تھی..."

اس سے پہلے کہ وہ بات ختم کرتی زرقہ نے اسکی بات کاٹی

"اف تمہارے سامنے کسی کو کچھ کہدو کبھی تو میری سائیڈ لے لیا کرو تمہیں ٹینشن نہیں ہو رہی پتہ نہیں کیسے سر آئینگے اور...."

اتنے میں پیچھے کلاس میں مس ماہ جبیں داخل ہوئیں...زرقہ اور مہر نے ایک ساتھ پلٹ کر پیچھے دیکھا مس کے پیچھے نئے ٹیچر بھی داخل ہوئے...تھری پیس سوٹ پہنے موبائل میں مصروف آنکھوں پر عینک لگائے پیشانی پر بل لئے...جیسے زبردستی لایا گیا ہوا نہیں...

"یہ ہیں آپکے نئے ٹیچر 'سر قمر' سر یہ دو ہی لڑکیاں ہیں آپ انسے سلیبس پوچھ لیں"

مس ماہ جبین نے ایک ساتھ پہلے زرقہ مہر اور پھر سر کی طرف دیکھ کر کہا...زرقہ نے ایک نظر سر کو دیکھا اور پھر واپس چہرہ سامنے موڑ لیا

'یہ تو شکل سے ہی کتنے سخت لگ رہے ہیں آل تو جلال تو آئی بلا کو ٹال تو'

زرقہ نے سوچتے ہی ورد شروع کر دیا سر قمر نے اپنا نام بتایا اور انکا نام پوچھا پھر سلیبس کے بارے میں پوچھنے لگے...پہلے دن تو وہ ٹھیک سے بات بھی نہیں کر سکی

لیکن اسکے مترادف مہر جلد ہی ٹیچر کے ساتھ بات کرنے لگی بہت باتونی تھی خوش اخلاق لیکن تھوڑی سی پاگل اکثر بنا سوچے سمجھے کچھ بھی بول دینے والی لیکن دل لگائے رکھتی...پہلے دن ہی سر نے ٹیسٹ دے دیا کے دیکھ سکیں کتنا سلیبس آتا لیکن بد قسمتی سے اگلے دن کسی وجہ سے زرقہ سینٹر نہ جا سکی اور ٹیسٹ نہ دے سکی تو وہ کہتے ہیں نا پہلا تعصر ہی آخری تعصر رہتا تو یہی ہوا...

==============================

اگلی صبح کافی پر سکون تھی وہ جو نئے ٹیچر کی ٹینشن تھی وہ اب نہیں رہی تھی سر بات کرنے سے کافی نرم مزاج لگے تھے...زرقہ کو اپنے نہ جانے کی وجہ سے تھوڑی

شرمندگی محسوس ہو رہی تھی بار بار ایک ہی خیال آرہا تھا کہ اب سر اسے نالائک سمجھیں گے...

سارا دن لیکچرز لینے کے بعد آخری لیکچر اکاؤنٹنگ کا تھا زرقہ کو حساب کتاب کرنا پسند تھا سکو یہی کہتی تھی لیکن اسے الجھنا پسند تھا کیونکہ اسکا ماننا یہ تھا کہ... قسمت بھی تو یہی کرتی ہے انسان کو الجھا دیتی ہے ایسے جیسے کتنے ہی دھاگے آپس میں الجھے ہوں اور ہر دھاگے کو الگ الگ کرنا ہو قسمت بھی تھکا دیتی ہے اب اسے انہیں الجھنوں میں سکون ملتا تھا...

آج زرقہ کا نقاب معمول سے کچھ ہٹ کر تھا ایسا نہیں تھا کہ وہ کوئی فیشن کے لیے کرتی تھی بس کبھی سٹالر بدل لیتی تو نقاب بھی بدلنا پڑتا... وہ دونوں ایک ہی بینچ پر بیٹھی اپنی باتوں میں مشغول تھیں کہ سر قمر کلاس میں داخل ہوئے اور مہر کے ساتھ کسی دوسری لڑکی کو دیکھ کہنے لگے...

"یہ نئی سٹوڈنٹ آئی ہے... وہ اس دن والی کہاں ہے؟؟؟ وہ..."

وہ بات ختم کرتے کہ اس سے پہلے ہی مہر نے جواب دیا

"سر یہی ہے زرقہ یہ کل چھٹی پر تھی آج آئی"

"لیکن اس دن تو اسکا نقاب چینج تھا...بئ ایک ہی نقاب رکھو اس طرح تو مجھے پتا نہیں چلے گا...میں پہچانوں گا کیسے" سر نے اپنی کرسی سنبھالتے ہوئے کہا

اسنے کچھ نہیں کہا بس خاموش رہی...

آج سر قمر نے سر پر نماز والی ٹوپی پہن رکھی تھی شلوار کمیز پہنے کسی مسجد سے آئی لگ رہے تھے سادہ سے...چہرے پر اسنے غور ہی نہیں کیا وہ ایسی ہی تھی ابّا اور بھائی کے علاوہ کسی کے بھی چہرے پر نظریں جمائے بات نہیں تھی کرتی...

www.novelsclubb.com

سر نے سوال پوچھا...

"کل کہاں تھی آپ؟؟ ٹیسٹ تھا مہر نے دیا تھا اور آپ نے چھٹی کر لی"

"سر وہ مجھے گھر ضروری کام تھا اس لئے نہیں آ سکی...آپ ابھی ٹیسٹ لے لیں میری تیاری ہے"

زرقہ نے اپنی صفائی دیتے ہوئے کہا

"نہیں پہلے ہی دو دن سے کچھ پڑھا نہیں اب آپکا ٹیسٹ پھر کبھی ہو جائے گا اب آگے پڑھتے ہیں..."سر نے اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے ہوئے رخ وائٹ بورڈ کی طرف کرتے ہوئے کہا

زرقہ بس جی کہ کر چپ ہو گئی اور سر نے پڑھانا شروع کر دیا...

www.novelsclubb.com

==========================

"گناہ عشق ہوا ہے مجھسے سزا دو مجھے

میں اسکی یادوں کے محور میں سکون تراشتا ہوں

ہجر کی آگ میں جلادو مجھے..."

(بنت آدم)

وقت گزر رہا تھا ایک دن گھر خالہ آگئیں ذاکرہ اور زینب آپی بھی گھر آئی ہوئی تھیں...زرقہ کچن میں کھانے کے برتن سمیٹ رہی تھی فلو اور سر درد نے عجیب طبعیت کی ہوئی تھی ایسے میں کام کرنا کافی مشکل ہو رہا تھا کچن سمیٹ کر جیسے ہی اندر آئی سبکی نظریں ایک ساتھ زرقہ پر اٹھی پر اسنے نظر انداز کر دیا اور ایک کونے میں جا کر بیٹھ گئی جہاں سے تقریباً سب ہی دکھ رہے تھے اور سب ہی اسے دیکھ رہے تھے زرقہ کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا...ابھی سوچ ہی رہی تھی کہ اچانک ہی ذاکرہ آپی کی آواز آئی...

"پوری کھپ ہے وہ بھی"

خالہ نے اشارے میں خاموش رہنے کا کہا تو وہ چپ ہو گئیں تبھی زوہان بھائی نے فون امّاں کے ہاتھ میں دیا ور امّاں نے خالہ کے خالہ نے زینب آپی کے...وہ سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی کہ یہ کیا ہو رہا ہے زینب آپی ایک نظر فون پر ڈالتیں تو دوسری زرقہ پر وہیں زرقہ پوری بات سمجھ گئی امّاں باہر گئیں اور زرقہ انکے پیچھے گئی سبکی نظروں نے اسکا پیچھا کیا تھا...

امّاں کچن میں تھیں زرقہ نے پیچھے سے آکر کہا

"امّاں میری تصویر کہیں نہ جائے ابھی جائیں خالہ کو منع کریں"

وہ جانتی تھی اگر کمزور پڑی تو بہت غلط ہو سکتا ہے اور اسے مضبوطی سے سامنا کرنا ہے

امّاں کو زرقہ کا لہجہ کچھ عجیب لگا انہوں نے سمجھانے کی کوشش کی...

www.novelsclubb.com

"ابھی صرف تصویر بھیج رہے ہیں..."

"مما کوئی تصویر نہیں جائے گی اگر گئی تو میں خود کو کچھ کر لونگی"

امّاں نے ذاکرہ آپی کو آواز دی وہ باہر آئین زرقہ نے پھر اپنی بات آنکھوں میں آنسو لے کر دوہرائی...اچانک اندر بہت کچھ ٹوٹنے لگا تھا گھٹن بڑھ رہی تھی لیکن یہ وقت کمزور پڑنے کا نہیں تھا...

"آپی میں بتا رہی ہوں میری تصویر کسی نا محرم کے پاس نہ جائے میں قسم کھا رہی ہوں میں ساری زندگی اسے بات نہیں کرونگی جسنے بھی میری تصویر آگے بھیجی"

"زرقہ تمہارا دماغ خراب ہے"

آپی زرقہ کی غیر ہوتی حالت کو دیکھتے بھڑکیں لیکن سامنے زرقہ تھی جو بہت چھوٹی عمر میں کافی کچھ جھیل چکی تھی اس لیے اب اسے اپنے لئے مضبوط ہونا تاکے کچھ بھی غلط ہونے سے خود کو بچا لے اس لیے اب کی بار زور دے کر اپنی بات دوہرائی

"آپی میں قسم کھا رہی ہوں میں خود کو کچھ کر لو نگی زینب آپی کو بلاؤ باہر بولو ابھی اسے منع کرو"

اس بار اسکے لہجے میں کچھ ایسا تھا جو آپی کو ماما کو مجبور کر گیا کہ انہیں زینب آپی کو بلانا پر کیونکہ وہ تصویر اسی کہ موبائل سے بھیجی جانی تھی...زینب آپی سمجھ گئیں تھیں لیکن آتے وقت فون انسے اضلان بھائی (زینب آپی کے شوہر) نے لے لیا امّا نے زینب آپی کو منع کر دیا...

"لیکن میرا فون انہوں نے لے لیا ہے"

زینب آپی نے کہا تو نہ جانے کیوں زرقہ کا سانس اٹکنے لگا خود کو ایک بار پھر سے جھنجھوڑتے باور کروایا

"چاہے کوئی بھی ہو میں کبھی اس سے بات نہیں کرونگی اور میں قسم کھا رہی ہوں"

www.novelsclubb.com

زینب آپی واپس اندر چلی گئیں اور سبکو جا کر سمجھا دیا زرقہ دوسرے کمرے میں آگئی اور ذاکرہ آپی پیچھے آئیں سمجھانے لیکن اسنے یہ کہ کر ٹال دیا کہ مجھے ابھی پڑھنا ہے ابھی ایسا سوچنا بھی مت...

وہ پہلے ٹوٹ چکی ہے اسکا تو اماں اور آپیوں کو پتا تھا کس لئے انکار کر رہی ہے یہ بھی پتا تھا لیکن کس قدر ٹوٹی ہے اسکا اندازہ کسی کو نہیں تھا کتنی راتوں سے جاگی ہے یہ بھی نہیں تھا پتا وہ کتنی راتیں روئی کتنے ہی آنسو اسکے تکیے میں جذب ہوئے کوئی نہیں تھا جانتا...وہ تھی اسکا خدا اور اسکا درد ہاں اسکے درد کا ایک ہی محرم تھا اللہ سب باتیں ایک طرف لیکن اس درد نے اسے اللہ کے قریب کر دیا تھا اسے اب صرف اللہ کو جاننا تھا دنیا نے اسے تھکا دیا تھا کبھی کبھی وہ خود بھی سوچتی تھی کہ کیا واقعی یہ دنیا اتنی جلدی تھکا دیتی ہے...

==================

وقت کا کام ہے گزرنا کسی کا اچھا تو کسی کا خراب اسی طرح سے زرقا کا بھی گزرنے لگا اس بات کو لے کر زرقہ نے اپنے گھر والوں کو سمجھایا کہ اسے فلحال پڑھنے دیا جائے تو وہ تھوڑے بہت اعتراز کے بعد آخر کار مان گئے ویسے بھی ابھی اتنی عمر نہیں تھی کہ اماّ رشتے والی بات کو لے کر یوں پریشان ہوتیں...

وہ سینٹر میں اپنی کلاس بیٹھی تھی آج مہر نہیں آئی تھی اور وہ سارا دن بوڑ ہوتی رہی مہر ہوتی تو دل لگا رہتا تھا وہ بہت باتونی تھی...وہ اپنے دیہان سوچوں میں گم چکرّ لگا رہی تھی اسی وقت سر قمر کلاس میں داخل ہوئے

"اسلام علیکم" زرقہ نے جھٹ سے سلام کی

"وعلیکم سلام وہ کہاں ہے ؟؟" سر قمر نے بیٹھتے ہوئے جواب دیا اور اپنا سوال کیا

"وہ آج چھٹی پر ہے"

"یار ایک تو آپ لوگ چھٹی بہت کرتے ہو اور دو ہی سٹوڈنٹ ہو میرا پڑھانے کو دل نہیں کرتا"

وہ کچھ نہیں بولی بس خاموش رہی سر اکثر ہی کہتے کہ انکا پڑھانے کو دل نہیں کرتا اور اسے نجانے کیوں یہ بات بڑی لگتی ایک بار تو مس ماہ جبین کو شکایت بھی کر دی لیکن سر سے پڑھنے کے بعد اسے انکا بات کرنا سمجھانا اور خاص کر appreciate کرنا اچھا لگتا تھا یا یوں کہا جائے کہ اسے سر قمر کا اسکے ہر کام پر aapreciate کرنا اچھا لگتا تھا...وہ گھر جا کر سب سے پہلے اکاؤنٹنگ کا کام کرتی تھی اور جتنا سر دیتے تھے اس سے زیادہ کرتی تھی اگلے دن سر تعریف کرتے تھے اور اسے عادت ہو گئی تھی...

www.novelsclubb.com

آج مہر نہیں آئی تھی اور کام جلدی ختم ہو گیا تھا سر اکثر پڑھانے کے بعد ایسے ہی سوال جواب کرتے مہر خود بھی سوال جواب کیا کرتی تھی زرقہ خاموش رہتی تھی...

لیکن آج مہر نہیں تھی تو سر زرقہ سے سوال جواب کرنے لگے اور زرقہ انکے ہر سوال کا جواب دینے لگی...

"آپ کتنے بہن بھائی ہو؟" سر نے رجسٹر پر format بناتے مصروف زرقہ کو دیکھتے ہوئے کہا

"ہم چار بہن بھائی ہیں تین بہنیں ایک بھائی"

زرقہ نے رجسٹر سے نظریں اٹھا کر ایک نظر سر کو دیکھا (جو اسی کی طرف دیکھ رہے تھے) اور پھر واپس رجسٹر پر دیکھتے جواب دیا

"اچھا اور آپ سب سے چھوٹی ہو؟"

www.novelsclubb.com

"جی" مختصر سا جواب آیا

"بہن بھائی کتنا پڑھے ہیں؟" (اللہ کتنے سوال کرتے ہیں)

"ایک آپی نے fsc کیا تھا اور اسکی شادی ہو گئی دوسری آپی نے b.a اور اسکی بھی شادی ہو گئی اور بھائی نے میٹرک کیا ہے اب پاپا کہ ساتھ دکان پر ہوتا ہے" زرقہ نے تفصیل سے جواب دیا

"آپ نے بھی آگے پڑھنا یا بس i.com کہ بعد شادی..."(توبہ اب یہ سوال بھی مجھسے پوچھیں گے)

"نہیں مجھے آگے پڑھنا ہے ابھی"

"آپکو پڑھنے کا شوق ہے؟"

"ہمم پر میری ماما کو شوق ہے کے انکے بچے پڑھیں پر کوئی اتنا پڑھ نہیں پایا اس لئے میں کہتی میں پڑھوں گی"

"آپیوں کی شادی کہاں ہوئی فیملی میں یا باہر؟"

"نہیں بڑی آپی کی ماموں کی طرف اور چھوٹی کی خالہ طرف"

"اچھا اور آپکا کہاں ہو گا؟"(seriously؟؟؟)زرقہ نے شدید حیرانگی سے سوچا

"سر مجھے کیا پتہ ؟"تقریباً روحانسی شکل بنا کر کہا گیا اگر نقاب نہ ہوتا تو سر قمر دیکھتے اور شاید مزید سوال کرنا ترک کر دیتے...

"نہیں مطلب آپکا بھی کہیں ہوا ہے رشتہ ؟"

"نہیں"اب کے زرقہ کو واقعی شرم آرہی تھی اس سے ایسے سوال تو کبھی کسی نے نہیں پوچھے تھے کس قدر خود کو کنٹرول کر کے وہ جواب دے رہی تھی

"اور آپ کہاں کرو گی فیملی میں یا باہر ؟"سر نے تو شاید انٹرویو لینے کی ٹھان لی تھی

"سر مجھے کیا پتا میرے ماما پاپا کو پتا ہو گا نا"اب کہ زرقہ کے لہجے میں بھی شرم کے آثار تھے

"نہیں یہ تو بہت اچھی بات ہے ورنہ آجکل ک بچے اتنا کرتے کہ نہیں ہم نے فیملی میں نہیں کرنا باہر کرنا تو اچھی بات ہے ماما پاپا کی مرضی سے کرنا چاہیے...مجھے اچھا لگا"

اسکے جواب میں اب زرقہ کیا کہتی وہ خاموش رہی اور سر نے بھی مزید سوال نہ کیے اور کچھ ہی منٹس ک بعد لیکچر کا وقت ختم ہوا اور سر چلے گئے...

جس پر زرقہ نے ایک لمبی سانس ہوا کے سپرد کی...

اس دن گھر آکر زرقہ کے چہرے پر عجیب سی مسکراہٹ تھی وہ سوچ رہی تھی کہ کوئی ٹیچر اتنے سوال کیسے کر سکتا ہے مطلب اتنے ذاتی سوال اب میں یہ بھی نہیں کہ سکتی تھی کہ سوال نہ کریں ایسے عجیب..

www.novelsclubb.com

=======================

وقت گزر رہا تھا سینٹر میں جو بھی ہوتا زرقہ گھر آ کر وہی باتیں سوچنے لگتی ایسے میں اسے اپنی پچھلی زندگی کے ملے ہر درد بھول جاتے اور جس خیال کو سوچ کر درد بھولنے لگے تو سودا غلط نہیں ہوتا... بہت مشکل ہوتا ہے خساروں کو بھولنا کیا کبھی ایسا ہوا ہے انسان اپنی زندگی کی جمع پونجی ایک کاروبار میں لگا دے اور پھر آخر میں اسے پتا چلے کہ وہ کاروبار ڈوب گیا اسکی ساری محنت ساری ریاضت بیکار گئی کچھ حاصل نہ رہا سب ختم ایسے ہی یکطرفہ محبّت میں بھی ہوتا ہے... ایک ہی طرف سے سب داؤ پر لگا دیا جاتا ہے اور جب کچھ حاصل ہی نہ ہو تو عمر بھر کے خسارے سمیٹ لئے جاتے ہیں... اور سبسے زیادہ اذیت ناک پتا ہے کیا ہوتا ہے جب آپ اپنا درد کسی کے ساتھ بانٹ بھی نہ سکتے ہوں... کوئی آپکو سمجھ بھی نہ سکے اور آپ اپنے اندر ہی مرنے لگتے ہو... آپ جو بھی کر لو دل کبھی سکون میں نہیں آتا اندر ایک عجیب سی ٹیس اٹھنے لگتی ہے آپ یونہی بے وجہ ہنسنے لگتے ہو اتنا ہنستے ہو کہ پھر آنکھ سے آنسو

www.novelsclubb.com

آنے لگتے ہیں... آسان نہیں ہوتا بہت مشکل ہوتا ہے وہ ایسے درد میں جیتی تھی ایسے میں اگر کچھ سوچنے سے وہ اپنے درد بھول رہی تھی تو اسے یہ سب برا نہیں لگا...

(پر وہ انجان تھی کہ واقعی خسارے بھلا رہی ہے یا نئے درد سمیٹنے والی ہے یہ تو قسمت ہی جانتی تھی کہ کیا کھیل کھیلا جا رہا تھا اب زرقہ کے ساتھ)

==========================

آج ٹیسٹ تھا سر قمر نے دیا تھا لیکن وہ جیسے ہی داخل ہوئے مہر پھر نہیں آئی تھی اور سر کو عجیب غصّہ آیا

www.novelsclubb.com

"بہت غلط بات ہے آپ لوگ سیریس نہیں کبھی وہ چھٹی کرتی کبھی آپ" سر نے وائٹ بورڈ کی طرف بڑھتے ہوئے کہا

"سر میری تیاری ہے میں دے دیتی"

زرقہ نے معصوم بن کر کہا

"ہاں آپ دو"

کہتے سر نے وائٹ بورڈ پر لکھنا شروع کیا زرقہ ٹیسٹ دینے لگی اور سر کا اچانک فون آنے لگا وہ فون کان سے لگائے باہر چلے گئے پیچھے زرقہ ٹیسٹ دینے لگی ٹیسٹ ختم کر کے وہ سر کا انتظار کرنے لگی پر سر واپس نہیں آئے

'یہ کیا طریقہ ہے بندہ ٹیسٹ چیک تو کرے فون پر لگے ہوئے' جانے کیوں زرقہ کو اس طرح خود کا نظرانداز ہونا اچھا نہیں لگا تھا جب انتظار کے بعد سر نہیں آئے تو وہ بجھے دل کے ساتھ اپنی جگہ سے اٹھی اور چیزیں سمیٹنے لگی اسی وقت سر قمر واپس آئی لیکن شاید وہ اتنا مصروف تھے کہ دیکھ ہی نہیں سکے کہ زرقہ بلکل تیار تھی باہر جانے کے لئے

"ہو گیا؟" سر نے پوچھا

"جی"

"لاؤ چیک کرواؤ" سر نے بینچ پر جھک کر ٹیسٹ چیک کیا اور صحیح ہونے پر شاباش دینے لگے

"ٹھیک ہے کل آگے پڑھیں گے very good اللہ حافظ" سر کے کر باہر چلے گے انکے پیچھے زرقہ بھی چلی گئی کوریڈور سے آگے دروازے پر جاتے سر واپس آئے اور ہاتھ میں پین لئے اسکی طرف بڑھایا

"یہ پین آپکا میرے پاس ہی رہ گیا"

'عجیب کل دے دیتے' وہ بس سوچ سکی

www.novelsclubb.com

========================

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اگلی صبح وہ سینٹر گئی تو عجیب خبر سننے کو ملی کہ حکومت کی طرف سے چھٹیوں کا اعلان کیا گیا اور سینٹر میں بھی چھٹیاں ہو رہیں تھیں اور مہر آج بھی نہیں آیٔ تھی اور سر قمر بھی آج چھٹی پر تھے سارا دن اسکا یونہی بور ہوتے گزر گیا اسکا رونے کو دل چاہ رہا تھا اور رونے بھی لگی پر کیا کیا جا سکتا تھا چھٹی ہوئی زوہان بھائی لینے آئے بھائی نے آگے کہیں کام جانا تھا اور نہ جانے کیوں عجیب سی خواہش تھی اسکی راستے میں کہیں سر قمر دکھیں اور انہیں بتائے کے کل سے چھٹیاں ہو گیئیں... عجیب اداسی سی تھی اندر سمجھ سے باہر تھی ظاہر ہے کوئی نہ کوئی بتا ہی دیگا انہیں پر...

یہ پہلی بار تھا جب زرقہ پورے رستے سر قمر کو ڈھونڈتی رہی کہ کہیں وہ مل جائیں اور اسکے بعد تین مہینے وہ گھر رہی اور جب بھی باہر جاتی اسکی نظریں چپکے سے کسی کو ڈھونڈھ رہی ہوتی پر کیوں نہ وہ خود جانتی تھی نہ جاننے کی کوشش کر رہی تھی...

www.novelsclubb.com

==========================

"یہ بڑھتے قدم ہیں روک لو

تھام لو خود کو سمیٹ لو

وہ تو پردیسی ہے...اسے جانے دو

مت دو پناہ اسے...دل کو روک لو

آسمان پر دیکھتے ہو... کیوں دیکھتے ہو

وہ تو چاند ہے اسے جانے دو

یہ ستارے لو انہیں آنکھ میں بھر لو

ٹوٹ کر جو آؤ گے کیا پاؤ گے

اس بہکتے دل کو روک لو...

www.novelsclubb.com

تھام لو خود کو سمیٹ لو..."

(بنت آدم)

آج بہت دنوں کے بعد سینٹر جا رہی تھی عجیب چہرے پر خوشی تھی کتنے دنوں بعد آج...

'کیا؟؟ کیا میں انہیں مس کر رہی تھی مطلب میں اس لئے خوش ہوں کہ میں آج اتنے دنوں بعد سر قمر کو دیکھوں گی انسے بات کروں گی... استغفر اللہ استغفر اللہ کیسی باتیں آ رہی ہیں دماغ میں ٹیچر ہیں وہ میرے ہاں میں پڑھی نہیں ہوں اس لئے بس..."

www.novelsclubb.com

وہ اپنے خیالات کی نفی کرتی سینٹر میں داخل ہوئی اسے آخری لیکچر کا انتظار تھا پھر ٹائم ہوا سر قمر کلاس میں داخل ہوئے جانے کیوں آج زرقہ کے چہرے پر

مسکراہٹ تھی اور چہرے پر ہی نہیں اسکی آنکھیں بھی مسکرا رہیں تھیں آج بھی وہ اکیلی تھی مہر کا گھر دور تھا تو وہ اکثر چھٹی پر ہی رہتی اور زرقہ اسے بہت لڑتی تھی اس بات پر لیکن اسے فرق نہیں پڑتا تھا...

"اسلام علیکم "زرقہ نے چہکتے ہوئے سلام لی

"وعلیکم سلام کیسے ہو آپ؟"سر نے سوال کیا

"جی ٹھیک "مختصر جواب دیا

"کیسی گزری چھٹیاں؟ کچھ پڑھا بھی ہے یا نہیں؟"

"نہیں گھر پڑھا ہی نہیں گیا"

www.novelsclubb.com

"ہمم very good"

زرقہ بس شرمندہ سی مسکرا دی

"چلو اب پڑھتے ویسے بہت نقصان ہوا اتنا سلیبس پڑا ہوا اب اگر چھٹیاں ہوئیں تو مس سے بات کرنا آن لائن لیکچرز کے لیے"

سر نے وائٹ بورڈ پر لکھتے کتاب ہاتھ میں لئے کہا

"جی"

کچھ دیر بعد سر رجسٹر پر زرقہ کو سوال سمجھانے لگ گئے کہ انکی نظر زرقہ پر پری

"کیا ہوا ہنس کیوں رہی ہو؟" سر نے اسکی طرف دیکھتے پوچھا وہ جو واقعی ہنس رہی تھی حیران ہوئی اور مشکل سے نفی میں سر ہلا پائی

"نہیں میں کب ہنس رہی"

www.novelsclubb.com

"اچھا آنکھوں سے لگ رہا جیسے ہنس رہی ہو"

"نہیں"

'زرقہ پاگل ہو گئی ہو کیوں ہنس رہی کیا سوچیں گے وہ'

==============================

مسکرانے کو جی چاہتا ہے

پر اداسی روح تک کو نوچتی ہے

اس شخص سے نظریں کبھی نہیں ملائی

جسکے بغیر یہ دھڑکن تک ویران لگتی ہے...

(بنت آدم)

www.novelsclubb.com

آج سینئر دن اچھا گزر رہا تھا آج مہر بھی آئی تھی دونوں باتوں میں مصروف تھیں تبھی سر قمر کلاس میں داخل ہوئے

"اسلم علیکم" دونوں نے سلام لی

"وعلیکم سلام" آج سر تھوڑا مصروف لگے شاید فون میں

"ہوا سوال جو دیا تھا؟"

"سر میں نے نہیں کیا گھر" مہر نے پہلے جواب دیا

سر کی آنکھوں نے زرقہ تک کا سفر کیا

"وہ میں نے بھی نہیں کیا" زرقہ نے شرمندہ ہوتے جواب دیا کیوں کے آج پہلی بار ایسا ہوا تھا کے اسنے سر قمر کا دیا کام نہیں کیا تھا

"آپ لوگ سیریس نہیں لے رہے روز کام نہیں کر کے آتے اب میں آپ لوگوں پر سختی کرونگا کل سے اگر نہ کیا تو مذاق سمجھا ہوا ہے آپنے...ایک تو چھٹیاں اتنی کرتے اور پڑھتے بھی نہیں"

سر نے شدید غصے میں کہا زرقہ نظریں جھکائے خاموشی سے سنتی رہی وہ حیران تھی آج پہلی بار سر نے اسے ڈانٹا تھا آج پہلی بار اسنے کام نہیں کیا تھا... وہ یہ تو سمجھ گئی تھی کہ سر کسی اور پریشانی میں غصّہ ان پر نکال رہے ہیں لیکن پھر بھی اس سے برداشت نہیں ہو رہا تھا وہ خاموش رہی سر نے آگے پڑھانا شروع کر دیا تب تک انکا موڈ شاید کچھ بہتر ہو گیا تھا... مہر بھی ایسی ہی تھی ہنس مکھ کسی بھی بات کو زیادہ فیل نہیں تھی کرتی اور وہ پھر سر سے بات کرنے لگ گئی لیکن زرقہ اسکا دل رونے کو کر رہا تھا دل چاہ رہا تھا یہاں سے بس بھاگ جائے چھپ جائے اور بہت روئے... جس ٹیچر کے منہ سے اپنی تعریف سننے کی عادت ہو گئی تھی آج انسلٹ پر دکھ ہو رہا تھا لیکن یہ کچھ اور تھا جو وہ سمجھ نہیں تھی رہی...

www.novelsclubb.com

کچھ دیر بعد دونوں سر سے اجازت لے کر نماز کے لیے چلی گئیں مغرب کی نماز انکی سینٹر میں ہی ہوا کرتی تھی...

نماز میں دعا مانگتے وہ صرف سر قمر کی شکایتیں اللہ پاک سے کر رہی تھی...

"یااللہ پاک سر نے ہمیں ڈانٹا ہے پہلی بار روز تو کام کرتی ہوں آج نہیں کیا تو کیا ہو گیا میرا دل نہیں کر رہا تھا انہوں نے مجھے ڈانٹا ہے لیکن وہ شاید اپنی کسی ٹینشن میں تھے شاید اس لیے ہمیشہ ہی تو appreciate کرتے کوئی بات نہیں لیکن اللہ پاک میرا دل کر رہا ہے میں روؤں پر..."

وہ دعا مانگتے دائیں طرف مہر بیٹھی تھی اسے دیکھنے لگی جو دعا میں مگن تھی...

"مہر" اسکے چہرے پر اداسی کے اثرات تھے

"ہمم" اسنے دعا میں مصروف صرف ہنکارہ بھرا

"سر نے ہمیں اتنا ڈانٹا ہے یار"

"یار ہمارا ابھی تو قصور ہم روز کام نہیں کر کے آتے"

"یار میں تو روز کرتی بس آج ہی نہیں کیا مجھے بھی ڈانٹا"

"کوئی بات نہیں سر ہیں" صدا کی ٹیچر ز کی ہمدرد نے آج بھی سر ہی کی حمایت کی

"مجھے نہیں پتا مہر میرا دل چاہ رہا کہ میں بہت روؤں پر مجھے آنسو نہیں آرہے"

"یار کیا ہو گیا ہے کوئی بات نہیں اتنا دل پر نا لو چلو چلیں سر انتظار کر رہے" مہر نے جائے نماز اٹھاتے ہوئے کہا

"میرا نہیں دل کر رہا میں نے نہیں جانا"

"چلو کچھ نہیں ہوتا سر کو پہلے ہی غصّہ آ جاؤ"

زرقا بجھے دل کے ساتھ چل دی

سر قمر کو اچانک فون آگیا وہ باہر سننے کے لئے گئے

پیچھے زرقہ نے مہر کو ڈانٹنا شروع کر دیا

www.novelsclubb.com

"تم کیوں سر سے بات کر رہی سر نے ابھی ہمیں فضول اتنا ڈانٹا پر اب تم سر سے ایسے بات کر رہی جیسے کچھ ہوا ہی نہیں"

"یار سر بھی تو بات کر رہے جانے دو تم کیوں اتنا فیل کر رہی"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تو کرنا چاہیے پہلے ہمیں اتنا ڈانٹا اب اپنا موڈ ٹھیک ہو گیا تو سیٹ ہو گئے" زرقہ جو کب سے چپ تھی سر کے جاتے ہی بولنا شروع ہوئی ابھی مزید بولتی کہ پیچھے سے سر کی آواز آئی جس پر مہر نے تو پلٹ کر دیکھا پر زرقہ نے غصّے کا اظہار کرتے اپنا کام جاری رکھا

"کیا کہ رہی ہے یہ کیا ہوا؟؟؟"

سر نے زرقہ کی طرف دیکھتے مہر سے سوال کیا

"کچھ نہیں"

"نہیں کچھ تو کہ رہی ہے" زرقہ اب بھی خاموش رہی جواب مہر نے دیا...

www.novelsclubb.com

بات یہ نہیں تھی کہ سر نے ڈانٹا ہے بات یہ تھی کہ سر قمر نے ڈانٹا ہے ایک تو آجکل ویسے ہی سر پر سوار تھا یہ نام بار بار انکا خیال آنا گھر کوئی بھی کام کرو تو ایسے جیسے خیالوں میں ہی سر قمر کو بتانا فرض ہو گیا تھا لیکچر کے دوران جو سوال وہ کرتے

انکے تو مختصر جواب دیتی لیکن گھر آکر دوبارہ انہی سوالوں کے جواب وہ خیالوں میں تفصیل سے دیتی وہ اس سب سے پریشان تھی اوپر سے آج سر کا یوں ڈانٹنا اسے آج پہلی بار انکی وجہ سے رونے پر مجبور کر گیا تھا اور یہاں زرقہ کی قسمت نے نیا موڑ لیا تھا اور وہ اس سے انجان تھی...

==========================

آجکل عجیب کیفیت تھی وہ سمجھ رہی تھی یا شاید جان کر انجان بن رہی تھی وہ فلحال اپنے جذبات کو کوئی نام نہیں دینا چاہتی تھی...پہلے ہی اس درد سے آشنا تھی مزید خود کو توڑنا نہیں چاہتی تھی گھر آکر نماز عشاء ادا کرتی تھکاوٹ کی وجہ سے دعا نہیں مانگتی پھر تہجّد کے وقت اللہ پاک سے خوب باتیں کرتی تھی مگر اب اسے عادت ہو

www.novelsclubb.com

گئی تھی تہجّد پڑھے بغیر اسے سکون نہیں تھا ملتا وہ سب کے لیے دعا کرتی اللہ سے ڈھیر ساری باتیں کرتی پورے دن میں اسکا پسندیدہ وقت یہی ہوتا... وہ سب سے چھپ کر اپنا آپ ظاہر کرتی صرف اللہ کے سامنے لیکن آج عشاء کے بعد جائے نماز پر سجدے میں گر گئی آنکھوں سے آنسو جاری ہونے لگے...

"یہ کیا ہو رہا ہے مجھے اللہ پاک میں کیا کر رہی ہوں میں انہیں بہت سوچنے لگی ہوں میں بھولنا چاہتی ہوں انہیں... میں دوبارہ اس دلدل میں نہیں پھنس سکتی آپ جانتے ہو نا اللہ پاک... میں کس قدر اذیّت میں رہی کتنی مشکل سے خود کو سمبھالا ہے اللہ میں دوبارہ ٹوٹ نہیں سکتی اب... تھک گئی ہوں میرے مالک میں یہ نہیں چاہتی وہ میرے ٹیچر ہیں وہ تو پڑھا کر چلے جائینگے پھر انہیں ہم یاد بھی نہیں رہینگے اور میں انہیں بھول نہیں پا رہی پلیز میری مدد کرو نا اللہ پاک پلیز آمین ثمّ آمین..."

دعا کر کے جب وہ اٹھی تو دل کا بھوج ہلکا ہو گیا تھا وہ خود میں سکون محسوس کر رہی تھی...

کھانا کھا کر رات کچھ دیر پڑھنے کے بعد وہ گھر کے صحن میں ہی چکر لگایا کرتی تھی اور ساتھ میوزک سنا کرتی تھی یہ اسکی بری عادت تھی جو وہ ختم کرنا چاہتی تھی کر نہیں پا رہی تھی لیکن امید تھی جلد چھوٹ جائے گی اس دوران بھی وہ بس سوچنے لگتی اور چہرے پر خود باخود مسکراہٹ رقصاں رہتی...

"یہ مسکراہٹ کیا رنگ لانے والی تھی یہ تو وقت ہی جانتا تھا... قسمت کونسا نیا موڑ لے رہی تھی (خدا جانے)"

======================

www.novelsclubb.com

زندگی بدل رہی تھی سب خوبصورت لگنے لگا تھا آجکل اپنا آپ سنوارنے کو دل کرتا تھا عجیب احساس تھا...

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ تینوں کلاس میں موجود تھے آج اماّ کی طبعیت کچھ ٹھیک نہیں تھی اس لئے زرقہ آج دیر سے آئی تھی یا یہ کہا جائے صرف ایک لیکچر کے لیے آئی تھی...

سر نے زرقہ کی کتاب اٹھائی لیکن جیسے ہی کھولی تو مسکرانے لگے

زرقہ مہر دونوں باتوں میں مصروف تھیں سر قمر کی آواز کلاس میں گونجی...

"بخت کے تخت سے یکلخت اتارا ہوا شخص

تو نے دیکھا ہے کبھی جیت کے ہارا ہوا شخص"

www.novelsclubb.com

یہاں زرقہ ک دل نے ایک بیٹ مس کی دھڑکن ایک دم تیز ہوئی جیسے پورے جسم میں دل دھڑک رہا ہو...

وہ کچھ کہتی کہ ایک بار پھر سر کی آواز گونجی...

"میں نے پوچھا خدا سے وہ کیوں چھوڑ گیا مجھے ؟

خدا نے کہا؛ نا... کیا لکھا ہے آگے ؟؟

سر نے آگے پڑھتے کتاب پر دیکھتے زرقہ سے پوچھا

وہ ویسے ہی شرم سے لال ہو رہی تھی کے کیا ہی جواب دیتی جواب مہر کی طرف سے آیا

"نہ قصور تیرا تھا نہ غلطی اسکی تھی میں نے یہ کہانی لکھی ادھوری تھی"

"سناؤ مجھے بھی زرقہ "

www.novelsclubb.com

سر نے آنکھوں میں شرارت لیے چہرے پر مسکراہٹ سجائے کہا

"سر وہ میں گھر پڑھ رہی تھی ایسے ہی لکھا گیا..."

کانوں سے سیک نکلنے لگا تھا ایک دم نقاب میں چہرہ لال ہونے لگا تھا ایسا کب سوچا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"بھئی مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا کہ یہاں شاعری کا بھی شوق ہے کسی کو"

"نہیں سر آپ اسکی بک لے لیں"

زرقہ نے مہر کی بک آگے کرتے ہوئے کہا

"نہیں بھئی مجھے تو اسی بک سے پڑھانا ہے اور پہلے مجھے سناؤ گی تو پڑھاؤں گا"

سر قمر نے اپنا فون نکالتے ہوئے کہا زرقہ نظریں جھکائے خاموش رہی پھر سر نے کیمرے میں تصویر لینا چاہی نہ جانے کیوں زرقہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی

"سر نہیں آپ پک نہیں لینگے پلیز" زرقہ نے منع کیا اور سر رک گئے اور پھر یونہی ہنستے ہوئے آج کی کلاس ختم ہوئی اور زرقہ کی نظریں دوبارہ نہیں اٹھیں

www.novelsclubb.com

"اسنے سر کو تصویر بنانے سے منع کیا تھا اور وہ نہیں جانتی تھی کے قسمت اسے اس بات پر کتنے پچھتاؤں کی نظر کرنے والی ہے"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

(اگر وہ سر کو تصویر لینے دیتی تو شاید کبھی بہت عرصے کے بعد سر تصویریں دیکھتے تو انہیں زرقہ یاد آتی شاید انکے چہرے پر ایک پل کی مسکراہٹ زرقہ کے نام ہوتی...)

=======================

اس واقع کے بعد تو حد ہی ہو گئی تھی زرقہ سر قمر کو بھول ہی نہیں پا رہی تھی ہمہ وقت عجیب مسکراہٹ کا پہرا تھا چہرے پر آجکل...وہ بلکل بھی اداس گانے نہیں سنتی تھی اسکی گانوں کی کلیکشن بدل رہی تھی یہ بات اسے ابھی سمجھ میں نہیں آ رہی تھی وہ سمجھتی تھی کہ شاید روز ملتے ہیں اس لیے ایسا ہے اور یہ خیال اسے کچھ دیر کے لئے پر سکون کر دیتا...

آج بھی وہ ہمیشہ کی طرح بے صبری سے سر قمر کے آنے کا انتظار کر رہی تھی...اور خود جو سمجھ رہی تھی اپنے ہی خیالوں میں اسے جھٹلا رہی تھی...

سر قمر کلاس میں آئے سلام کے بعد سر نے کتاب مانگی زرقہ نے مہر کی کتاب آگے کی...

"نہیں مجھے وہ شاعری والی کتاب چاہیے" سر نے مسکراتے ہوئے انکار کیا اور خود ہی بینچ سے پکڑ لی

زرقہ نے چونکہ پین سے شاعری لکھی تھی تو اسے مٹا نہیں سکتی تھی تو صرف پین سے ہی اوپر لکیریں کھینچی تھیں

"آج کوئی نیا شعر نہیں لکھا...وہ بھی مٹا دیا" سر نے صفحے پلٹتے کتاب پر نظریں گھماتے کہا کہ پہلے والے بھی مٹے دیکھے تو ہنستے ہوئے پوچھا

"سر غلطی سے لکھ دیے تھے" سر ہنسنے لگے

(جانے وہ کیا سوچ رہے تھے یا شاید کچھ سوچ ہی نہیں رہے تھے)

"تو میرے ہونے والے ہیں پیپرس تو میں کر رہا ہوں چار چھٹیاں آپ لوگ تب تک پیچھے جتنے سوال رہ گئے وہ مکمل کر وگے کوئی مسلا ہوا تو لکھ کر رکھنا لیکن تب تک پچھلا سارا کام ہو جانا چاہیے"

"آپ ابھی بھی پڑھ رہے ہیں؟؟"سوال زرقہ کی طرف سے تھا وہ کبھی کچھ خود سے نہیں پوچھتی تھی یہ آج پہلی بار تھا کیونکہ وہ صرف پڑھائی کے متعلق سوال کیا کرتی تھی

"جی کیوں؟"

"نہیں...ویسے ہی پوچھا"وہ خود شرمندہ ہوئی پتا نہیں کیوں حالانکہ مہر کتنی باتیں کرتی تھی سر سے لیکن زرقہ بس سنتی تھی اور ہنستی تھی...

سر پڑھا کر چلے گئے وہاں زرقہ کا دل سینٹر سے اٹھنے لگا اب دل تو چاہ رہا تھا کہ وہ بھی چار دن آئے ہی نہ لیکن دماغ...وہ جو مسلسل کہہ رہا تھا اسے سمجھانے کے لئے اسے آنا تھا...

==================

"میری ہر ہنسی میں اداسی گونجتی ہے

سنو اس اداسی کا دوسرا نام ہو تم"

www.novelsclubb.com

(بنت آدم)

آج چار دن پورے ہو گئے تھے وہ دونوں گھر جلدی چلی جایا کرتیں تھیں...زرقہ کا پچھلا کام مکمل تھا تو وہ آگے خود سے کرنے لگ گئی تھی بلکل ایسے جیسے سر نے گھر کے لئے سختی سے دیا ہو...پر آج پانچواں دن تھا سر آج بھی نہیں آئے تھے زرقہ فوری مس ماہ جبین کے پاس گئی اور وہاں سے پتا چلا کے سر قمر فون نہیں اٹھا رہے تو وہ واپس آگئی انتظار کرنے لگی آجکل ویسے ہی کچھ موڈ خراب تھا کیوں تھا پتہ نہیں...

اگلی صبح بھی وہ انتظار میں تھی اسے بہت غصّہ آرہا تھا کے پانچ دن ہو گئے ہیں اور سر نہیں آئے وہ مہر کو سمجھانے

کی کوشش کر رہی تھی کہ کس طرح اب وہ جائے مس سے پوچھنے کیونکہ دو دن سے زرقہ ہی جا رہی تھی... لیکن وہ کچھ بے فکر سی تھی ہر معاملے میں سو یہاں بھی بس مس کی ہی سائیڈ لی آخر کار زرقہ کو ہی جانا پڑا...

"مس سر قمر آج پھر نہیں آئے ہمارا اتنا سلیبس ہے ہم کیا کریں گے؟؟"

www.novelsclubb.com

مس مریم جو کہ انچارج تھیں اس بار زرقہ نے انسے کہا لیکن آگے سے جو بات سننے کو ملی کچھ دیر تو زرقہ سمجھ ہی نہیں پائی...

"سر قمر نہیں اب میں پڑھاؤں گی آپکو...مجھے سلیبس بتاؤ کیا رہتا کل سے میں آجاؤں گی...مجھے پورے ٹائم پر بلانے آجانا"

"جی...سر نے چھوڑ دیا ہے؟؟"

"ہاں وہ چھوڑ گئے ہیں"

زرقہ حیران پریشان سی کلاس میں گئی اور کتاب لائی مس کو سمجھانے کے بعد جب واپس گئی تو مہر نے پوچھا

www.novelsclubb.com

"کیا ہوا؟"

"سر قمر نے چھوڑ دیا ہے مس مریم کہتیں وہ ہمیں کل سے پڑھانے آجائیں گی"

"اچھا سر نے کیوں چھوڑا؟"

"پتا نہیں میں نے نہیں کل سے آنا جسکا دل کرتا چھوڑ جاتا کوئی سوچتا ہی نہیں"

زرقہ تو بس رونے ہی والی تھی لیکن خود پر ضبط کیے بیٹھی تھی ایک طرف اسکا روز رات کو رو کر دعا کرنا کہ وہ انہیں بھول جائے اور دوسری طرف سر کا یوں اچانک چلے جانا بہت عجیب احساس پیدا کر رہا تھا وہ ان راستوں سے بہت ڈر رہی تھی پتہ نہیں یہ راستے کہاں لے کر جا رہی تھے اب کیا ہو گا؟؟ وہ نہیں جانتی تھی...

=========================

"آنکھوں کی نمی کو بھی خوبصورتی دے جو

اک ایسا دلکش خیال ہو تم..."

(بنت آدم)

www.novelsclubb.com

اگلا دن عام دنوں کی نسبت بہت بوجھل تھا...وہ امّاں سے یہی کہتی رہی کہ مجھے نہیں جانا کوئی رولز ہی نہیں ہیں کوئی بھی چھوڑ جاتا ہے...مجھے سمجھ نہیں آرہی امّاں نے سمجھایا...

"تو چلی جا ایک بار دیکھ لے ہو سکتا ٹیچر اچھا پڑھائے تو چلی جانا نہیں تو سینٹر بدل لینا"

وہ امّاں کہ سمجھنے پر چلی آئی سارا دن یونہی مہر سے شکایتیں کرتی رہی...رہ رہ کر اسے رونا آرہا تھا لیکن وہ ضبط کھونا نہیں چاہتی تھی اسکی عادت تھی وہ کسی کے بھی سامنے رویا نہیں کرتی بس اللہ کے سامنے روتی تھی...اور آجکل جو ہو رہا تھا اسکا ذکر تو وہ مہر سے بھی نہیں کرتی تھی کہ وہ کیا سوچے گی...

جب مس کو بلانے کا ٹائم آیا تو بجھے دل کہ ساتھ اٹھی باہر ریسیپشن کا دروازہ کھولتے ہی جیسے نظر آفس پر پری اسکے چہرے پر جاندار مسکراہٹ نے رقص کیا... وہ کچھ پل وہاں کھڑی رہی... یقین آگیا... پھر انہی قدموں بھاگتی وہ واپس گئی مہر دوسری کلاس میں کچھ لڑکیوں کے ساتھ کھڑی تھی زرقہ نے اسے چہکتی آواز میں پکارا

"مہر سر قمر آگئے"

کس لہجے میں اسنے کہا وہ شاید خود بھی اندازہ نہیں کر پائی ڈوبتے کو تنکے کا سہارا کیسے ملتا ہے یہ آج زرقہ نے جان لیا تھا لیکن وہ آج بھی انجان بنی رہی آج بھی سمجھ نہ پائی...

سر کلاس میں آئے زرقہ اور مہر پہلے ہی سیٹ سنبھال چکی تھیں... سر نے مسکراتے ہوئے سلام لی... دونوں نے جواب دیا... چھٹیوں کے بارے میں کسی نے نہیں پوچھا تو سر نے خود ہی بات شروع کی...

"آپ لوگ کہاں غائب ہوئے تھے اتنے دنوں سے ؟؟"

'ہمارے پیپرس چل رہے تھے اس لئے ہم آپکو بھول گئے تھے آپکی طرح'زرقہ بس سوچ سکی جواب تو مہر نے دیا..

"ہم غائب تھے یا آپ...؟"

"وہ میرے پیپرس تھے ختم ہوئے تو دوستوں کے ساتھ ناران کاغان چلے گیا"

اتنے میں زرقہ میڈم نے اپنی کتاب آگے کی...

"سر یہ دیکھیں میں یہ سوال کر رہی تھی پاسٹ پیپرز سے لیکن ہم نے تو ایسے کے ہی نہیں..."

www.novelsclubb.com

سر کا موڈ کافی اچھا تھا سر نے مسکراتے ہوئے عجیب پنجابی میں جواب دیا زرقہ خاموش ہو گئی لیکن اسے سر کا لہجہ انکی بات کرنے انداز کافی اچھا لگا تھا...

لیکن وہ خوش تھی کہ سر قمر واپس آ گئے تھے...

=====================

اسکے بعد کافی دن گزر گئے تھے اور آجکل زرقہ اپنے آپ سے ڈرنے لگی تھی اسے لگتا تھا...وہ واپس اسی سفر پر نکل رہی ہے قسمت اسکے ساتھ پھر کھیل رہی ہے اور وہ اب کچھ برداشت نہیں کر پائے گی...وہ ایسا نہیں چاہتی تھی...

"کیوں نہیں نکل جاتے وہ میرے دماغ سے...مجھے ایسا سوچتے ہوئے شرم آتی ہے اللہ...میں کیسے کر سکتی ہوں پلیز میری مدد کرو...میں یہ سب جان بوجھ کر نہیں کر رہی...میں کوشش کرتی ہوں پر جیسے ہر بات خیالوں میں انسے کرنا فرض ہے میں پہلے ٹوٹ چکی ہوں اللہ دوبارہ ٹوٹ نہیں سکتی...مجھے بچالو اگر یہ سب اس لئے ہو رہا

ہے کہ وہ روز آتے ہم انسے باتیں کرتے تو وہ چلے جائیں اللہ پاک سر قمر سینٹر چھوڑ دیں... ہمیں پڑھانے نہ آئیں اللہ ایسے وہ میرے دماغ سے نکل جائیں گے پلیز..."

آج وہ تہجّد پڑھ کر رو کر اللہ سے دعا کر رہی تھی وہ جانتی تھی اس میں کچھ بھی کہنے کی ہمّت نہیں ہے وہ کبھی کسی سے اس طرح کی کوئی بات نہیں کر سکتی تھی اور یکطرفہ محبّت عذاب ہے یہ اس سے زیادہ کوئی بہتر نہیں جانتا تھا آج وہ اپنے ماضی کو یاد کر رہی تھی

کس طرح اسنے اپنی آنکھوں کے سامنے اسے کسی اور کا ہوتے دیکھا تھا اسکے بعد صرف اسکے خوش رہنے کی دعا کی تھی اسے اب کوئی پچھتاوا نہیں تھا وہ بس درد جان گئی تھی اس درد نے بہت کچھ سکھ دیا تھا اور اب وہ درد دوبارہ سہنا نہیں چاہتی تھی...

"لیکن کون جانے قسمت ایک بار پھر اسے آزمانے والی تھی یا شاید اس بار اسکے صبر کا امتحان لیا جانا تھا"

====================

"تمھیں دیکھ کر میرے دل کو یہ خیال تڑپاتا ہے
تم وہ دعا ہو جسکی قبولیت منتظر نہیں..."

(بنت آدم)

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آج سر کے ہاتھ میں پھر زرقہ کی کتاب تھی اسنے کتابوں پر شاعری لکھنا چھوڑ دی تھی لیکن آج نیا چیپٹر شروع کیا تھا تو بہت آگے کے صفحوں پر یہ شعر لکھا سر نے پڑھا...

"سر یہ میں نے نہیں لکھا میں سچ میں اب نہیں لکھتی"

زرقہ نے اپنی طرف سے کچھ کہنا چاہا لیکن گھبراہٹ میں منہ سے یہی نکلا جس پر سر ہنسنے لگے

"میں نے نہیں لکھا خود ہی لکھا گیا؟" سر نے آبرو اچکا کر مسکراتے ہوئے سوال کیا جس پر زرقہ نے اپنی خفت مٹانے کو ایک اور بہانہ کیا

"جی یہ بہت پہلے کا ہے اب نہیں لکھتی سچ میں"

www.novelsclubb.com

وہ جانتی تھی یہ اسنے خود لکھا تھا کچھ ہی دنوں پہلے لیکن ایسا نہیں سوچا تھا یہ وہ پہلا شعر تھا جو سر قمر کے زندگی میں آنے کے بعد اسنے خود لکھا تھا...

آج مہر دوسری لائن میں بیٹھی تھی وائٹ بورڈ سے سوال اتارتے ہنس رہی تھی...

"میرے لئے بھی لکھو نہ کچھ زرقہ "سر قمر نے جانے کیا سوچ کر زرقہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

'استغفر اللہ 'جس پر زرقہ کا سر شرم سے اور جھک گیا اور ٹھنڈے پسینے آنے لگے کانوں سے سیک نکلتا محسوس ہوا تھا...

اور وہیں صدا کی بنا سوچے سمجھے بولنے والی مہر نے جواب دیا

"آپ سمجھے آپکے لئے ہی لکھا ہے"

وہیں زرقہ تو خفت کے مارے بول ہی پڑی

www.novelsclubb.com

"مہر سوچ سمجھ کر تو بولا کرو جو منہ میں آئے بکواس کرتی رہتی... سر ایسا کچھ نہیں ہے"

یونہی نظر سر پر پری جو حیران سے زرقہ کو دیکھ رہے تھے بلکل جیسے مجسمے کی طرح لیکن پھر زرقہ کے جواب پر تھوڑا سنمبھل کر آرام سے بولنا شروع کیا

"اسکو چھوڑو زرقہ یہ تو فضول بولتی رہتی ہے تم میرے لیے کچھ اچھا سا لکھو"

شاید ماحول کو ٹھیک کرنے کی کوشش کی

"یار مذاق کر رہی" مہر نے بھی صفائی پیش کی

پر وہ کچھ نا بولی...

www.novelsclubb.com

========================

"میں سوچتی ہوں یہ سفر کہیں بے وجہ تو نہیں

میرا ہسنا میرا چہکنا وہ ہر وقت تمھیں چاہنا

کہیں بے وجہ تو نہیں...

میں سوچتی ہوں کہ تم سے بات کروں

اپنی چاہت کا اظہار کروں

میں کہونگی مجھے محبّت ہے تم سے

پھر تم سمجھو نہ سمجھو مجھے

تو میری یہ چاہتیں کہیں بے وجہ تو نہیں...

میں سوچتی ہوں تم گزرو اک دن میری گلی سے

www.novelsclubb.com

میں اپنی چوکھٹ پر تھم جاؤں

آنکھیں بھر کر تمہیں حسرت سے جو دیکھ لوں

تم پہچان بھی نہ پاؤ اس طرح مجھے سامنے پاؤ

تو کہیں تمہارا گزرنا بے وجہ تو نہیں...

حالات ہی ایسے ہیں عجیب کشمکش ہے

میں دعا میں تمہیں مانگتی ہوں

اور پھر سوچتی ہوں

کہیں میری دعائیں بے وجہ تو نہیں..."

(بنت آدم)

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وقت نے اپنی چال چل دی تھی اب وہ ہر نماز کہ بعد دعا کرتی تھی کے سر قمر چھوڑ کر چلے جائیں... کیونکہ اگر وہ نا گئے تو کچھ بہت غلط ہو جائے گا وہ اب کی بار یہ غلطی نہیں کر سکتی تھی...

آج اسکا نقاب دوسری بار معمول سے ہٹ کر تھا سر کلاس میں آئے تو سمجھے کوئی اور ہے...

"یہ آج نقاب بدل لیا بری بری ٹیچر لگ رہی وہ اچھا لگتا ہے اسے معصوم سی بچی لگتی"

سر نے جانے کیوں اپنی رائے دینا ضروری سمجھا جسکے جواب میں وہی خاموشی (آہ یہ خاموشی کیا امتحان لانے والی تھی کاش وہ جان جاتی)

سر وائٹ بورڈ کے پاس کھڑے کوئی سوال کر رہے تھے اور باقی تمام ٹیچرز کی طرح confuse کر رہے تھے زرقہ نے جواب دینے کے بعد سر سے پوچھنا چاہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"پتا نہیں مجھے تو نہیں پتا یہ تو میں آپ سے پوچھ رہا ہوں بتاؤ drawings in the form of goods کیا ہیں؟؟ direct expense یا indirect expense؟؟"

زرقہ جانتی تھی لیکن سر کے سوال کے انداز سے confuse ہو رہی تھی

"آ direct expense؟"

سر قمر مسکرانے لگے یعنی جواب ٹھیک تھا لیکن زرقہ وہ شاید اس ایک پل کو اپنے آنکھوں میں بھر رہی تھی... سر کا رخ بورڈ کی طرف تھا پر وہ مسکرا رہے تھے آج پہلی بار انہیں غور سے دیکھا تھا... جس طرف زرقہ بیٹھی تھی وہاں سے سر کا دائیں طرف سے چہرہ دکھ رہا تھا... وہ مسکراتے ہوئے اچھے لگتے تھے ابھی وہ بس یہی کہ سکی سر نے چہرہ موڑ لیا...

"کوئی ایک چیز missing ہے جسکی وجہ سے جواب نہیں آرہا ٹائم ختم ہوگیا ہے ورنہ یہیں کر لیتے لیکن اب دونوں گھر سے دیکھ کر آنا ٹھیک ؟؟"

"جی" دونوں نے خامی بھری اور سر اللہ حافظ کہتے کلاس سے چل دیے...

=====================

"میں محبّت مانگوں مجھے انتظار ملتا ہے

میں صبر چاہوں مجھے بے قراری ملتی ہے

www.novelsclubb.com

میں وہ آس ہوں جسکی آواز ہجر میں دب گئی

میں وہ پنچھی ہوں جسکے پر کھو گئے..."

(بنت آدم)

WWW.NOVELSCLUBB.COM

رات وہ دیر تک سوال کرنے کی کوشش کرتی رہی آخر کار کامیاب ہو گئی... وہ بہت خوش تھی کہ سر سے تعریف وصول کریگی مگر اسکے ساتھ ساتھ وہ انکے جانے کی بھی دعائیں کر رہی تھی عجیب تھا پر وہ خود نہیں سمجھ پا رہی تھی کہ وہ کیا کر رہی ہے... رات وہ تہجّد میں رو کر پھر اللہ سے دعا کر رہی تھی وہ محبّت کے انجام سے ڈرتی تھی محبّت کا انجام بہت برا دیکھا تھا اسنے اور یہ ڈر حقیقت ہوتا دیکھ رہا تھا اسکا حل اسنے یہی نکالا کہ سر قمر دور چلے جائیں اسکی زندگی سے...اور شاید یہی وقت تھا قبولیت کا...

وہ کب سے میتھ کے لیکچر ختم ہونے کا انتظار کر رہی تھی اب وہ ختم ہوا تھا اور وہ سر کا انتظار کرنے لگی اسنے مہر کو بھی سوال کی بارے میں نہیں بتایا تھا کے سر کو پہلے دکھائے گی... سوچ ہی رہی تھی کہ پیچھے کلاس میں سر قمر کی جگہ مس ماہ جبیں داخل ہوئیں...

www.novelsclubb.com

"مس سر نہیں آئے؟؟"زرقہ نے سوال کیا

"نہیں سر قمر اب نہیں آئیں گے انکی جگہ یا تو پہلے والے..."مس اور بھی کچھ بول رہیں تھیں لیکن وہ سن ہی کہاں رہی تھی وہ تو بس دیکھ رہی تھی...

"سر قمر کیوں چھوڑ کر گئے"

اسکی سماعت میں مہر کی آواز گونجی پھر مس ماہ جبیں کی...

"انکا ٹائم نہیں مینیج ہو رہا"

اسکے بعد کیا بات ہوئی وہ نہیں جانتی

بس خاموشی سے رخ واپس کر گئی اسنے کچھ نہیں پوچھا کچھ نہیں کہا بس پتھر کا مجسمہ بن گئی سب اچانک جیسے رک گیا تھا دنیا سچ میں تھم گئی تھی...کوئی احساس کچھ نہیں تھا اسے سمجھ نہیں آرہی تھی وہ کیا محسوس کرے اسکی دعا قبول ہو گئی تھی...اسے تو خوش ہونا چاہیے تھا لیکن یہ کیا؟؟ وہ تو مسکرا نہیں رہی تھی...تو کیا سر کے جانے کا

www.novelsclubb.com

دکھ ہوا تھا اسے؟؟ بلکل نہیں کس منہ سے وہ یہ کہ سکتی تھی خود ہی تو دعا کرتی رہی تھی رو رو کر تہجّد میں تو بھلا ایسے کیسے ہو سکتا تھا اللہ اسکی تہجّد میں مانگی دوا رد کر دیتا اللہ نے اسکی سن لی تھی... یہ سوچ کر وہ نم آنکھوں سے مسکرا دی لیکن انسان نہ شکرا ہے وہ بھی شاید خود کو یہی سمجھ رہی تھی کیونکہ وہ خوش نہیں تھی... مہر غصّے میں نجانے کیا کیا بول رہی تھی لیکن وہ کچھ نہ بولی اسکے پاس بولنے کو کچھ تھا ہی نہیں...

"آج اصل میں امتحان شروع ہوا تھا آج نئی آزمائش شروع ہوئی تھی آج سے ہجر شروع ہوا تھا آج سے زرقہ کی نیند ایک بار پھر اس سے کوسوں دور جانے لگی تھی"

(ہائے رے قسمت)

www.novelsclubb.com

=======================

"اک سکون پر ہے زندگی منحصر

اک سکون ہی ہے جو بکھرا ہوا ہے

یہ دل ہے کہ بھرتا نہیں تیری یاد سے

اور دل ہی ہے کہ ٹوٹا ہوا ہے"

(بنت آدم)

سر قمر کو سینٹر چھوڑے کافی دن ہو گئے تھے انکی جگہ میتھ کے ٹیچر نے لے لی تھی (لیکن سر قمر کی جگہ کوئی بھی نہیں لے سکتا تھا کبھی نہیں...)زرقہ کے لئے کچھ بھی سمجھنا آسان نہیں تھا یا شاید وہ کسی اور کو وہ جگہ دینا ہی نہیں چاہتی تھی...آجکل اسکا دل کہیں نہیں لگتا تھا وہ اپنے دیہان بیٹھی رہتی کبھی اسے کوئی کام کہا جاتا تو وہ بھول جاتی کوئی اسے ذرا کچھ کہ دیتا تو وہ چھپ چھپ کر رونے لگتی وہ خود اپنی بدلتی حالت

www.novelsclubb.com

سے پریشان تھی...یونہی بے وجہ فریج کھول کر کھڑی رہتی پھر سوچتی کہ کیوں کھولی تو یاد آتا کہ جانا تو کچن میں تھا...کوئی کسی کام سے بھیجتا تو دوسری بار ضرور آتی پوچھنے کہ کس کام بھیجا...

اسی دوران ڈیٹ شیٹ آگئی تیاری ویسے ہی نا ہونے کہ برابر تھی وہ بس دن رات ایک کر کہ پڑھ رہی تھی آج اسکا پہلا پیپر وہ چاہتی تھی کسی طرح اسے سر قمر دکھیں وہ انہیں بتائے لیکن کھو جانے والے اتنی جلدی کہاں ملتے ہیں...زرقہ ہر نماز کہ بعد یہ دعا کرتی کہ وہ سر قمر کو بھول جائے لیکن گھر سے جیسے ہی نکلتی اسکی آنکھیں سر قمر کی تلاش میں بھٹکتی رہتیں...

وقت گزر رہا تھا پیپرز ختم ہو گئے تھے آجکل وہ گھر فارغ ہوتی...اسے کہیں سکون نہیں تھا مل رہا اسے سر کی بہت یاد آتی وہ گھنٹوں انہی باتوں کو سوچ کر مسکراتی جو کبھی ساتھ بیٹھ کر کرتی تھی اور جو کر سکتی تھی یعنی اب جو خاموشی انکے سامنے برقرار رکھتی تھی وہ توڑتی تھی خوب باتیں کرتی تھی لیکن صرف خیالوں میں...وہ

www.novelsclubb.com

خاموشی اسکے لیے امتحان بن گئی تھی اور کبھی جو خیال بہت ستانے لگتا تو آل تو جلال تو کا ورد شروع کر دیتی کبھی درود شریف پڑھتی کبھی شیطانی وسوسے سمجھ کر تعوز کا ورد کرتی کبھی یوٹیوب پر سرچ کرتی...

"کسی کو بھلانے کا طریقہ"

"کسی کا خیال ذہن میں بار بار آئے تو کیا کریں"

وہ ایسے ہی کئی بار لکھتی جسکا جواب اسے ملتا

"اگر کوئی آپکے ذہن سے نہیں نکل رہا تو اسکا مطلب ہے کہ وہ شخص آپکے بارے میں سوچتا ہے آپکو یاد کرتا ہے"(psychological fact)

'چلو کر ہی نہ لیں وہ مجھے یاد اتنا ہی خیال ہوتا تو وہ جاتے ہی کیوں'

"کسی کو ذہن سے کیسے نکالیں"

"کسی کو بھولنا ہو تو اسکی برائیاں سوچو اسکے بارے میں خامیاں تلاش کرو آپکے ذہن سے نکلتا جائے گا"

یہ جواب اسے کسی مولوی کی طرف سے آیا تھا یعنی یوٹیوب پر ہی...

"وہ اتنے اچھے ہیں انکی کیا برائی ڈھونڈو..؟؟" بہت سوچنے کے بعد اسے خیال آیا جسے سوچتے ہی اسکے لب مسکراہٹ میں ڈھلے...

'وہ کلاس میں بیٹھے تھے سر قمر پڑھا رہے تھے کہ مہر کے فضول سوال ختم ہونے کو نہیں تھے تنگ آکر سر قمر مہر سے پوچھنے لگے

"تمہاری امّاں نے تمہیں کیا کھا کر پیدا کیا ہے ؟؟"

سر کی بات سن کر تو زرقہ کا سر شرم سے جھک گیا اسکے برعکس مہر کی زبان تو ویسے ہی چل رہی تھی

"مجھے... پتا نہیں لیکن بھائی کے وقت تو بینگن کھا کر گئی تھیں... میں پوچھونگی"

www.novelsclubb.com

اف اسکی زبان جہاں زرقہ کا سر مزید جھکا وہاں سر قمر تو حیرانگی سے مہر کو تو کبھی زرقہ کی طرف دیکھتے جیسے یقین کرنے کی کوشش کر رہے ہوں کہ واقعی یہی جواب ملا...

وہ ایسی ہی تھی کہیں سے نہیں لگتا تھا کہ ۱۹ سال کی میچور لڑکی ہے'

زرقہ سوچتے ہوئے مسکرا دی کتنا اچھا وقت تھا ناا ب گزر گیا تھا تو یاد آتا تھا...

تو وہ انکی بڑائی ڈھونڈ رہی تھی اور اسکے ذہن میں یہی بات آئی

'ہاں ایسے کوئی کسی سے پوچھتا وہ بھی لڑکی سے'

لیکن اپنے ہی دل سے آواز آئی

www.novelsclubb.com

'تو اس میں سر کا کیا قصور اسکی باتیں ہی ایسی ہوتیں اب بندہ کیا کرے'

یعنی بہت سوچنے کے بعد بھی کچھ سمجھ نہیں آئی اور اسنے تھک ہار کر غصّے میں کہا

"بھاڑ میں جاؤ... مطلب جائیں...ہائے منہ زرقہ یہ کونسی تمیز ہوئی... سوری سر قمر"

اپنے سے باتیں کرتی وہ سوچ سوچ کر پاگل ہو رہی تھی لیکن کوئی راستہ نہیں دکھ رہا تھا...

==========================

امتحان ختم ہوئے چار مہینے ہو گئے تھے آج نتیجہ آیا تھا وہ پاس ہو گئی تھی اور اپنے سب ٹیچرز کو بتا رہی تھی لیکن جسے بتانا چاہتی تھی وہ کہیں نہیں تھا...

www.novelsclubb.com

'یہ کیا ہو رہا ہے...میں تو سمجھی تھی کہ وہ چلے جائیں گے تو میرے ذہن سے بھی نکل جائینگے...میں بھول جاؤں گی پر یہ تو سب الٹ ہو رہا ہے میں کیا کروں... کس سے کہوں...میں بہت الجھی ہوئی ہوں وہ اتنا یاد آتے ہیں...کیوں اللہ پاک میں نے کچھ

غلط نہیں سوچا تھا...پر میرے ساتھ غلط ہو رہا...میں ایسی نہیں تھی میں تو جب گھر سے نکلتی تھی تو نظریں جھکا کر چلتی تھی...پر اب میں گھر تو کیا دروازے تک بھی جاؤں تو انہیں ڈھونڈتی یہ میں کیا کر رہی ہوں...میری مدد کرو اللہ پاک میں بہکنا نہیں چاہتی مجھے بچالو اللہ پاک پلیز...'

وہ دل میں اللہ سے مخاطب تھی اور اب پر سکون ہو گئی تھی...اللہ سے تعلق اتنا مضبوط ہونا چاہیے کہ جب اللہ سے بات ہو دل کو سکون آجائے...اور اسے ایسے ہی سکون ملتا تھا...

www.novelsclubb.com

===================

" کبھی یونہی بے وجہ رونے کو جی چاہتا ہے

پھر یونہی بے وجہ قہقہے لگانے کو جی چاہتا ہے

میں اداس ہوں اداس ہوں اس قدر اداس ہوں

کہ اب بس میرا تمسے ملنے کو جی چاہتا ہے..."

(بنت آدم)

زرقہ آج کل فیس بک پر سر قمر کی I.D تلاش کر رہی تھی لیکن گوگل پر کیونکہ اسکی اپنی I.D نہیں تھی...وہ روز ہی فون پر دیکھتی پھر کچھ نہ ملتا تو فون بند کر دیتی وہ بھی ایسے گم ہوئے کہ کہیں ملتے ہی نہیں تھے...کتنا ڈھونڈتی تھی وہ اس نے ایک بار دیکھا تھا جب چھٹی ہوئی تو سر اور وہ ایک ساتھ سینٹر سے نکلے تھے تو اسنے سر کو ایک طرف جاتے دیکھا اب وہ جب بھی گزرتی ان راستوں میں ضرور دیکھتی وہ بہت اداس تھی آج بھی کچھ حاصل نہ ہوا تھا...

ذاکرہ آپی گھر آئیں تھیں زرقہ کی طبعیت کچھ ٹھیک نہیں تھی کہ امّاں سے بات کرتے کرتے وہ رو پڑی...

"تمہیں ہوا کیا ہے؟" امّاں نے پریشانی پوچھا

"پتا نہیں میرا دل تھک گیا ہے میں بہت بیزار ہو گیئی ہوں کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا میرا دل کرتا ہے میں مر جاؤں"

یہ کہ کر وہ کمرے سے چلی گئی اور دوسرے کمرے میں جاتے ہی بہت اونچی اونچی رونے لگی ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ وہ سب کے سامنے اپنا ضبط کھو بیٹھی تھی اسکی ہچکیاں بندھ گئیں کیسا وقت تھا یہ...کسے کہے کوئی نہیں سمجھے گا مجھے خود شرم آتی ہے اللہ میں کیا کروں میں بہت تکلیف میں ہوں مجھے درد ہو رہا ہے ایسا لگتا ہے میری جان نکل جائے گی مجھے سانس نہیں آتی اللہ پاک پلیز میں کسی سے کچھ کہ نہیں سکتی پلیز انہیں میرے دل سے نکال دو پلیز...

وہ زار و قطار رو رہی تھی کہ ذاکرہ آپی کے بچے اسکے پاس آئے اور اسے روتے دیکھ اسکے گلے لگ گی ہے اور اس ٹائم اسے اسی سہارے کی ضرورت تھی...انکے گلے لگ کر اسے بہت اچھا لگا تھا بہت پیار آیا ان پر...

وہ مہر کو بھی کچھ نہیں بتا سکتی تھی سوچتی تھی اسے بتانے کا تو اسے آخری دنوں اپنی اور مہر کی لڑائی یاد آتی...یہ سر قمر کے جانے کے کچھ دن بعد کی بات تھی وہ دونوں اپنی کتابیں سمیٹ کر جانے کی تیاری کر رہیں تھیں کہ اچانک زرقہ نے مہر کو پکارا...

"مہر" وہ کچھ مضطرب دکھائی دیتی تھی کہنا چاہتی تھی پر ہمّت نہیں ہو رہی تھی بلآخر اسنے بات شروع کی...

"مہر یار میرے لئے دعا کرو میں آجکل بہت ٹینشن میں ہوں"

"کیوں؟...کیا ہوا ہے؟"مہر نے وجہ پوچھی

"پتا نہیں یار آجکل مجھے کسی کا بہت خیال آتا مطلب میں بھولنا چاہتی پر بار وہی خیال آتا پلیز میرے لئے دعا کریں استغفار پڑھتی پھر بھی آئی جاتا"

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کیسے سمجھائے اس لئے کچھ بھی بولتی رہی

"ماشااللہ کس کا خیال آتا ہے؟"

اسنے مسکراتے ہوئے پوچھا زرقہ تو حیران رہ گئی اسکے ماشااللہ بولنے پر...

"مہر اس میں ماشااللہ بولنے والی کیا بات وہ نا محرم ہے تو غلط بات ہے نا؟؟" زرقہ نے روہانسی ہوتے جواب دیا

"اوہ تو کوئی لڑکا ہے بتاؤ کون ہے وہ خوش نصیب؟؟"

www.novelsclubb.com

مہر نے شوخ لہجے میں دوبارہ پوچھا

"یار مجھے ٹینشن اور تم کیا کہ رہی اور یہ نہیں بتانا کہ کون بس تم دعا کرو کہ میرے ذہن سے نکل جائے"

"تم نہ بتاؤ ویسے مجھے پتا ہے" مہر نے ہنستے ہوئے کہا وہیں زرقہ کا دل بہت بری طرح سے دھڑکنے لگا

'کہیں واقعی اسے شق تو نہیں ہو گیا یا اللہ'

"کون ؟؟"

"سر قمر..." مہر نے آنکھوں میں چمک لئے زرقہ کو دیکھا جیسے اسے پکا یقین ہو

وہیں زرقہ کا دل ایک دم رک گیا کیا واقعی وہ سمجھ گئی تھی اتنی پکی دوستی تھی کیا انکی لیکن وہ بلکل ایسے بھڑکی جیسے 'چوڑ کی داڑھی میں تنکا'

"تم پاگل ہو گئی ہو کسی نے سن لیا تو ایسا کچھ نہیں ہے میں تو کسی اور کی بات کر رہی تھی تم ایسا کیسے سوچ سکتی ہو"

www.novelsclubb.com

وہ ابھی خود کے سامنے بھی اس بات کا اعتراف نہیں کر پائی تھی کہ مہر کے منہ سے سننے کے بعد تو اسکے اندر ایک انتشار برپا ہو گیا پھر جو اسکے منہ میں آیا بولتی رہی اب نجانے وہ مہر سے جھوٹ بول رہی تھی یا خود سے...

"وہ ہمارے ٹیچر ہیں میں ایسا کیسے سوچ سکتی ہوں"

"اچھا اچھا سوری مجھے لگا... تم لڑنے ہی لگ گئی میں دعا کرونگی"

"ہمم... مہر تمہیں ایسا کیوں لگا کیا سر قمر بھی یہی سمجھتے ہونگے وہ کہیں اسی لئے تو نہیں اچانک چھوڑ کر چلے گئے؟"

کچھ ہی پل گزرے زرقہ نے پریشان ہوتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

اب آج سے اسے ایک اور ٹینشن لگ گیئی تھی اس دن کہ بعد سے وہ دعا کرتی تھی کہ سر قمر اسے کہیں دکھیں تو

اگر انہیں یہ غلط فہمی ہو تو وہ دور کرے اسے ڈر تھا کہیں وہ انکی نظروں میں گر نہ جائے خدا گواہ ہے زرقہ ایسا کبھی نہیں چاہتی تھی...'

امّاں کی پکار پر وہ خیالوں سے باہر آئی

"ہوئی طبعیت بہتر؟"

"ہمم اب ٹھیک ہے..." اسنے جواب دیا تو امّاں کو تسلی ہوئی

======================

www.novelsclubb.com

"کہیں کھوئی کھوئی سی آواز دو

مجھے تم ایک بار پکار لو

یہ تنہائی مجھے پھر اجاڑ رہی ہے

تم واپس او مجھے سنوار دو..."

(بنت آدم)

آج وہ کسی دوسرے کوچنگ سینٹر میں داخلے کے لئے گئی تھی اور دعا کرتی رہی کہ وہاں سر قمر بھی پڑھاتے ہوں لیکن وہ اسے وہاں نہ دکھے...وہ ایک دن گئی اسے کچھ سمجھ نہیں لگی تو دوبارہ نہیں گئی...مہر نے بھی کہیں اور ایڈ مشن لے لیا تھا اور جہاں وہ جاتی تھی وہاں بھی سر نہیں تھے تو زرقہ وہاں بھی نہیں گئی...

www.novelsclubb.com

اسی طرح وہ ایک سینٹر میں گئی وہاں اسے پہلے ہی دن سر کبیر دکھے یہ وہی ٹیچر تھے جنکی جگہ سر قمر پڑھانے آئے تھے...

آج اسکا پہلا دن تھا چونکہ زرقہ کا نقاب ہوتا تو سر اسے پہچان نہیں پائے اس لئے زرقہ نے اپنا تعارف کروایا دعا سلام کے بعد زرقہ نے بتایا کہ اسنے وہاں سے کیوں چھوڑا اور ساتھ میں سر قمر کی بھی شکایتیں کیں...

"آپ ٹیچرز صرف اپنا سوچتے پہلے آپ گئے پھر سر روحیل چھوڑ گئے اسکے بعد سر قمر بنا بتائے ہی چھوڑ گئے"

وہ ہر کسی سے ایسے بات نہیں کرتی تھی وہ سر کافی بڑے تھے اور کچھ پرانے ٹیچر بھی تو وہ انسے کمفرٹیبل بات کر رہی تھی...

"بیٹا میری مجبوری تھی مجھے جانا پڑا اور قمر نے ابھی نیا نیا پڑھانا شروع کیا...اسکی ان بن ہو گئی تھی اکیڈمی والوں کے ساتھ اس لئے اسے جانا پڑا اسے روک ٹوک نہیں برداشت ہوئی اس لئے"

www.novelsclubb.com

'شکر میں تو اب تک اتنی ٹینشن میں تھی کہیں وہ میری وجہ سے نہ گئے ہوں یا مجھے نہ غلط سمجھتے ہوں'

ایسا اسنے دل میں سوچا لیکن ایک طرف سے تسلی مل گئی تھی...

یہاں آتے اسے کافی دن ہو گئے تھے اسے پرانے کتنے ہی ٹیچر دکھے اور وہ حیران تھی اگر نہیں دکھے تو بس سر قمر پتا نہیں کونسی جگہ پڑھاتے تھے یا ہمیں چھوڑتے کسی اور سیارے پر تو نہیں چلے گئے کہیں دکھتے ہی نہیں تھے...

زرقہ جب سنتی کہ آج کسی نئے ٹیچر نے آنا ہے تو دعا کرتی کہ کاش سر قمر ہوں لیکن وہ کوئی اور ہوتے...ایک دن سر کبیر کوئی سوال سمجھا رہے تھے ساتھ میں کہہ رہے تھے کہ یہ میں نے تم لوگوں کو پہلے کروایا ہوا تھا کہ زرقہ میڈم تو لڑنے کو ہی تیار تھیں...

"جی نہیں یہ آپ نے نہیں ہمیں سر قمر نے کروایا تھا"

"اچھا ہو سکتا پھر میں نے کسی اور کو کروایا ہو چلو خیر "

کچھ دن گزرے کہ سر کبیر نے پھر کسی بات پر ایسے ہی کہا کہ یہ تم لوگوں کو میں نے کروایا ہوا تو زرقہ پھر سر قمر کہ لیے بولنے لگی تو سر کبیر کہنے لگے

"تو میں کیا وہاں روٹیاں بنانے آیا تھا"

پھر زرقہ کو احساس ہوا کہ وہ انجانے میں آکر کچھ زیادہ ہی سر قمر کہ لیے بول رہی

'شاید سر سمجھ گئے ہیں کہ میں سر قمر سے کچھ زیادہ ہی impress ہوں کنڑول زرقہ کنڑول اب سر قمر کا ذکر نہیں کرنا'

اور وہی ہوا جسکا ڈر تھا سر کبیر نے اس سے کہا کہ انہوں نے سر قمر سے بات کی کہ وہ پڑھانے آئیں یہاں تو ٹائم نکالیں... سر نے شاید زرقہ کو تسلی دینے کے لئے کہا تھا اور زرقہ بہت خوش تھی اب وہ روز یہی سوچ کر آتی کہ آج سر قمر آئیں گے شاید

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہی اسنے کبھی کسی کا اس طرح سے انتظار کیا ہو جس طرح وہ سر قمر کا کر رہی تھی... کتنے ہی دن گزر گئے پر سر قمر نہیں آئے...

اسے سینٹر آئے دوسرا مہینہ شروع ہو گیا تھا سر نے سر قمر کے بارے میں ایک بار پھر بات کی تو اسنے کچھ خاص جواب نہیں دیا کیونکہ وہ سمجھ گئی تھی...

وہ بہت پریشان رہنے لگ گئی تھی اب وہ انکے ملنے کی دعائیں کرنے لگی تھی وہ جتنا انکے خیال سے بھاگتی تھی اتنا وہ یاد آتے تھے...اسنے سنا تھا جب کچھ بہت تنگ کرنے لگے کسی معاملے میں پریشانی ہو تو استخارہ کرنا چاہیے اور اپنا معاملہ اللہ پر چھوڑ دینا چاہیے خود کے ساتھ زبردستی نہ کی جائے کیونکہ ہم جتنا جس چیز سے دور بھاگتے ہیں وہ اتنا ہی زیادہ آپکو پریشان کرتی ہے...

www.novelsclubb.com

استخارہ کرنے کہ بعد بھی اسکے ذہن پر وہی سوار تھے سو اسنے اپنا معاملہ اللہ پر چھوڑ دیا...

==========================

"خدا کرے تجھے بھی محبّت تڑپائے

تیری سانسوں میں میرا نام آئے

تیری دھڑکن کو میری صدا آئے

تیری نظر میں اک حجاب آئے

اس حجاب میں جھکی وہ پلکیں یاد آئیں

www.novelsclubb.com

جو قدم تو نے موڑ لیے...

ان قدموں کو دیکھ تو روز پچھتائے

خدا کرے تجھے بھی محبّت تڑپائے

تو لوٹ کر پھر اس نگر میں جائے

وہ خالی میدان دیکھ تو چیخے چلائے

میری خاموشی میں چھپی میری ہسی تجھے یاد آئے

تو بن چاہے لوٹ آئے...بس ایک بار لوٹ آئے

خدا کرے میری طرح تجھے میری محبّت تڑپائے"

(بنت آدم)

www.novelsclubb.com

وہ سینٹر سے واپس رکشے میں آتی تھی... گھر آتے آتے کافی دیر ہو جاتی راستے میں کتنی لڑکیوں کو لینا ہوتا تھا... وہ رکشے میں جاتی ہر لڑکی سے پوچھ چکی تھی کہ انکے سینٹر میں کوئی سر قمر پڑھاتے لیکن سب ہی کہتیں نہیں مگر کل اسنے ایک لڑکی سے پوچھا

"آپکے سینٹر میں کوئی سر قمر پڑھاتے ؟"

"نہیں شاید مجھے نہیں پتا پڑھاتے ہوں گے" جانے کیوں وہ نا چاہتے ہوئے بھی ہر کسی سے انکا پتا پوچھ رہی تھی...

"وہ کامرس کے ٹیچر ہیں کیپ پہنتے ہیں عینک بھی لگاتے"

وہ سچ میں پاگل ہو گئی تھی بنا یہ سوچے کہ وہ لڑکی میڈیکل کی سٹوڈنٹ اسے کیسے پتا ہو گا

"ہاں ہیں ایک ایسے ٹیچر"

'اور وہیں زرقہ ایک دم خوشی سے چہکی اب اسکا مقصد صرف اس سینٹر میں جانا تھا...'

وہ یہی سب سوچ رہی تھی انکل کسی دوسری بچی کو لینے گئے تھے اور وہ رکشے میں بیٹھی انتظار کر رہی سر درد سے پھٹنے کو تھا وہ سر جھکائے آنکھیں بند کیے بیٹھی تھی

'آگے روز ڈھونڈتی ہوں کہیں دکھتے تو ہیں نہیں'

پر جیسے ہی دوبارہ سر اٹھایا زرقہ کی دنیا تھم گئی آنکھوں پر ہاتھ ہونے کے باعث منظر پہلے دھندلا سا تھا اور پھر وہ دیکھتی ہی رہی...

بلکل سامنے سے سر قمر گزرے ایک ہاتھ سے موٹر سائیکل چلاتے بائیں طرف سینٹر پر سرسری نظریں گھماتے آنکھوں میں گہری سنجیدگی لیے اور آج انکی نماز والی ٹوپی دوسری تھی پہلے وہ سخت ٹوپی پہنتے تھے لیکن آج دوسری تھی...وہ کتنی دیر

ساکت بیٹھی رہی یہ خواب تو نہیں تھا آج اتنے مہینوں بعد دیکھا تھا اور نہ وہ تو ایسے غائب ہوئے کہ کہیں کبھی دکھے ہی نہیں اور آج...

وہ انہی سوچوں میں گم گھر پہنچی اور آج پھر نماز پڑھتے وہ بہت روئی...

"یا اللہ یہ میرے ساتھ کیا ہو رہا ہے... میں نے ایسا نہیں سوچا تھا... میں سمجھی تھی میں غلط ہوں پر اللہ وہ... وہ مجھسے بھلائے نہیں جا رہے... میں نہیں کر پا رہی برداشت... میں خود کو پھر ختم ہوتا محسوس کر رہی... اللہ وہ میرے لئے نامحرم ہیں... میں انسے محبّت نہیں کرنا چاہتی... اللہ میں بہت تکلیف میں ہوں... میں ایک بار پھر یہ سزا نہیں سہ سکتی... اللہ آپ تو رحیم ہو اللہ آپکو آپکی رحیمی کا واسطہ... میرے دل سے خیال نکال دو... میں جی نہیں پا رہی... مجھے ایک بار پھر یہ سزا مل رہی ہے... مجھے معاف کر دو اللہ میں نہیں جانتی مجھسے کونسا گناہ ہو گیا ہے... جسکی سزا مل رہی پر مجھ میں اب ہمّت نہیں ہے... میں اپنی زندگی سے بیزار ہو گئی ہوں میری مدد کرو اللہ پلیز..."

www.novelsclubb.com

وہ ہچکیاں باندھے رو رہی تھی وہ سچ میں بے بس دکھ رہی تھی کوئی اسے دیکھ لیتا تو حیران رہ جاتا یہ وہی زرقہ تھی جو سب کے سامنے قہقہے لگاتی تھی اپنی آہوں کا گلہ گھونٹ کر...(ہائے یہ بے بسی)

====================

"آجاؤ اس سے پہلے کہ دیر ہو جائے

www.novelsclubb.com

آجاؤ اس سے پہلے کہ من مر جائے

دل کے قریب پر نظروں سے بہت دور ہو

میں جانتی نہیں تمہیں تم پہچانتے نہیں مجھے

نہ جانے کیوں تمہیں سوچتے ہی دل بھر جائے

آجاؤ اس سے پہلے کہ دیر ہو جائے

آجاؤ نا اس سے پہلے کہ من مر جائے..."

(بنت آدم)

کل زرقہ نے فیس بک اور انسٹا گرام پر اپنا اکاؤنٹ بنایا تھا کل سے ہی وہ قمر کے نام سے I.D ڈھونڈ رہی تھی لیکن وہ نام کے علاوہ کچھ بھی نہیں جانتی تھی مگر کوشش پھر بھی کر رہی...

www.novelsclubb.com

وہ اس وقت سب کے ساتھ کمرے میں بیٹھی تھی اماں پاپا ٹی وی دیکھنے میں مصروف تھے اور زرقہ ہمیشہ کی طرح سب کے بیچ ہو کر بھی دور کہیں کھوئی ہوئی تھی...

اچانک ہی ایک پروفائل پر سر قمر دکھے...اسکے ہاتھ سے فون خود بہ خود چھوٹ گیا...

وہ پیچھے سر پھینک کر آنکھیں موندھ گئی...دل کی دھڑکن اتنی تیز تھی کہ کانوں میں سنائی دینے لگی...بند آنکھوں میں آئے آنسو وہ کیسے واپس اندر لے کر گئی تھی...گلے میں جیسے کچھ اٹک گیا تھا...ایک پل کو تو سینے میں سانس اٹک گئی...یہ کوئی زرقہ سے پوچھتا یہ مرحلہ کتنا مشکل تھا شاید ہی بیان ہو سکے...

(میرا قلم شاید ہی تحریر کر سکا ہو)

وہ کچھ دیر کے لیے سب بھول گئی...ذہن میں تھا تو بس اتنا...کتنے مہینوں بعد وہ انہیں دیکھ رہی تھی...

ہوش میں آتے اسنے غور کیا انکا نام حافظ قمر لکھا تھا

'کیا مطلب سر قمر حافظ قرآن ہیں؟'

'مطلب پھر فیس بک پر بھی اسی نام سے I.D ہو گی'

اسنے اسی وقت فیس بک پر دیکھا تو وہاں بھی مل گئی...آج کا دن واقع اچھا تھا... لیکن پھر امّاں نے کسی کام سے آواز دی تو مجبوراً جانا پڑا...

رات وہ مہر سے بات کر رہی تھی...جب سے سینٹر چھوڑا تھا مہر سے کم کم ہی بات ہوتی تھی...آج اسنے سوچا وہ مہر کو سب سچ سچ بتا دیگی... لیکن دل میں خوف بھی تھا...

'کہیں وہ مجھے غلط نہ سمجھے'

وہ میسج پر بات کر رہی تھی

"مہریار میں آجکل بہت پریشان"

"کیوں کیا ہوا؟"

www.novelsclubb.com

بہت سوچ کر بتائے یا نہ بتائے...آخر اسنے لکھنا شروع کیا...

"یار مجھے پتا نہیں کیا ہو گیا... میں کسی کو بہت سوچنے لگ گئی... پانچ مہینے ہو گئے میں کوشش کر رہی کہ ذہن سے نکل جائیں پر... الٹا ہر وقت میرے ذہن میں ایک ہی طرح کے خیال آتے... مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہی..."

پھر سینڈ کر دیا اور اسکے جواب کا انتظار کرنے لگی

"پر پتہ تو چلے کس کا خیال آتا... کون ہے وہ خوش نصیب؟؟"

'ابھی نہیں پہلے اسے سمجھاتی تاکہ یہ مجھے غلط نہ سمجھے'

"یار میں نے بہت کوشش کی میرے ذہن سے نکل جائیں... مجھے تو انہیں دیکھے کتنے مہینے ہو گئے تھے... میں پتہ نہیں ہر بار گھر سے باہر نکلتے انہیں ڈھونڈتی... اور مہر میں پہلے ایسی بلکل نہیں تھی... میں ہمیشہ نظریں جھکا کر چلتی تھی... پر اب میں ہر وقت انہیں ڈھونڈ رہی ہوتی اور میں نے کل ہی انہیں دیکھا بس ایک جھلک... تب سے عجیب ڈر لگ رہا مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہی... یار میں کیا کروں؟؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

زرقہ نے اپنی حالت کہ بارے میں بتایا وہ کتنے ہی مہینوں سے خود سے لڑ رہی اور اب تھک گئی تھی

"اچھا جی... تو تم بتاؤ تمھے محبّت ہو گئی ہے ہاں؟ پر یہ تو بتاؤ نہ کون ہے؟؟"

"پتہ نہی یار... مجھے خود کچھ سمجھ نہیں آ رہی... اگر ایسا ہے تو ایسا نہیں ہونا چاہیے... میرے حصّے میں صرف خسارہ آئے گا... یار میں تو انہیں دیکھ بھی نہیں سکتی..."

آنکھوں میں ٹوٹے خوابوں کے سائے لہرائے تھے...

"یار تو نام بتائے گی؟؟" مہر کو غصّہ آ رہا تھا فضول زرقہ کے تجسّس پھیلانے پر جبکہ زرقہ سوچ رہی تھی کیسے بتائے... جب اسنے کہا تھا تب تو کس طرح اسے ڈانٹا تھا اور اب...

www.novelsclubb.com

"تمھے یاد ہے لاسٹ ٹائم جب میں تمہیں بتا رہی تھی کلاس میں کہ میرے ذہن میں ہر وقت کسی کا خیال آتا... اور تم نے ایک نام لیا تھا..."

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسکے آگے اب وہ مہر کے جواب کا انتظار کرنے لگی...

"سر قمر؟؟؟؟"مہر شاید حیران ہی تھی اور اچانک ہی زرقہ کے چہرے پر شرمیلی سی مسکراہٹ سج گئی اور ذرا سا شرمندگی کا انصر تھا...شاید اتنے مہینوں کے بعد انکا نام سن کر... کسی دوسرے کے منہ سے...

'ایسا ہی ہوتا ہے...جب محبّت ہو جائے تو دل چاہتا ہے ہر کوئی صرف اسکا ذکر کرے...یا ہر کوئی صرف اسکا نام لے...اسکی باتیں کرے...'

"تم نے انکا نام لیا تھا؟؟"زرقہ نے بلکل انجان بنتے کہا جبکہ الفاظ کے بر عکس چہرے پر تو کافی مانوس سی مسکراہٹ کا احاطہ تھا

"ہاں میں نے سر قمر کا ہی نام لیا تھا...تم بتاؤ وہی نا؟؟"

"تم سر قمر کے spelling غلط لکھ رہی"وہ شاید کافی بے چینی سے لکھ رہی تھی تبھی غلط لکھ رہی تھی اور یہاں زرقہ اسکی حالت سے لطف اندوز ہو رہی تھی...

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تم سپیلنگ کو دفع کرو جو پوچھا وہ بتاؤ جلدی..."

"ہاں...." اللہ اللہ اتنی شرم تو سوچتے ہوئے نہیں آئی جتنی بتاتے ہوئے آ رہی...

"مطلب؟؟ میں نے کہا تھا نا... مجھے پہلے ہی شق تھا"

"ہاں مجھے لگا میں بھول جاؤں گی انہیں پر نہیں بھلا پا رہی کیا کروں؟؟" زرقہ نے اسے سمجھانا چاہا...

"مجھے یہ بات پتا چلتی تھی تمہاری آنکھوں سے پھر میں نے سوچا تم خود بتا دو گی جب بتانا ہوا... خیر پہلے تو تم یہ بتاؤ کہ تم انسے محبّت کرتی ہو... اور کیا انکے ساتھ ساری زندگی رہ سکتی ہو؟؟"

"پتہ نہیں..." شاید اسے پتہ تھا لیکن وہ مہر سے فلحال کہہ نہیں پائی

"ٹھیک ہے تم پہلے خود سوچو اور پھر بتاؤ... اور یہ بتاؤ تمھے ان میں کیا چیز اچھی لگتی ہے؟؟"

"پتا نہیں"

"اف تم ایک کام کرو تم پہلے خود سے پوچھو پھر مجھے بتانا... ٹھیک؟"

"ہمم ٹھیک ہے"

زرقہ کے پاس مہر کے ہر سوال کا جواب تھا لیکن الجھا ہوا تھا اسے خود سے ایک بار تفصیل سے ملنے کی ضرورت تھی جسکے لئے اب وقت نہیں تھا ملتا...

==========================

www.novelsclubb.com

"توڑ دیے سب وعدے میں نے...

یہ آنسو ہوئے اب... تمہارے نام

اب رات دن نہیں گزرتے...

سحر سے ہوئی شام... تمہارے نام

کل تو لفظ بھی نہ ملتے تھے...

آج کئی خط لکھ ڈالے... تمہارے نام

نم آنکھوں میں سمٹتے ہیں...

مسکراتے ہیں جذبات... تمہارے نام

میری قسمت میرے بس میں نہی جو ہوتی تو

میں کئی صدیاں لکھتی... تمہارے نام

نفرتوں سے بھری ہے دنیا جینے نہیں دیتی

www.novelsclubb.com

پر آج سے میری ساری محبّت... تمہارے نام

عارضی یہ رنجشیں عارضی رفاقتیں

دید نہ ہوئی مقدّر تو فقط اک خسارہ کروں گی...

...تمہارے نام..."

(بنت آدم)

کچھ دنوں سے زینب آپی گھر آئیں تھیں اور ماما پاپا زینب آپی سب پھپھو گھر گئے تھے زرقہ اکیلی گھر تھی سب نے اسے کہا ساتھ جانے کا لیکن اسنے انکار کر دیا آجکل گھر سے نکلنے کا دل ہی نہیں کرتا تھا بس اپنے خیالوں میں مگن وقت گزرنے کا پتا ہی نہیں چلتا تھا... وہ گھر کے کام کر رہی تھی کپڑے استری کرتے وقت مسلسل مہر کے سوالوں کے جواب ڈھونڈ رہی تھی...

'کیا مجھے انسے واقعی محبّت ہو گئی ہے؟... انکا نام ذہن میں آتے ہی میرے چہرے پر مسکراہٹ آجاتی ہے... انکو سوچتے ہی دل کرتا ہے بس اب وہ سامنے آجائیں... سارا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دن توانسے باتیں کرتے گزر جاتا ہے...ایسا لگتا ہے میں کہیں بھی جاؤں وہ سامنے آجائیں گے...ابھی انکے نمبر سے فون آئے گا... کسی unknown نمبر سے میسج آئے گا تو وہ سر قمر ہوں گے... میں سب کچھ بھولتی جا رہی ہوں...اور اسمے میرا قصور نہیں ہے... میں شروع دن سے اللہ سے دعا کر رہی ہوں انکا خیال میرے دل میں ڈالنے والے اللہ پاک ہیں... میں جب بھی دعا کے بعد اٹھ کر فون پکڑتی... مجھے ہمیشہ کچھ ایسا پڑھنے کو ملتا کہ لگتا مجھے میرے سوالوں کے جواب مل گئے... وہ سب اللہ کی طرف سے ہوتا ہے...اور میں کب تک سمجھتے ہوئے بھی جھٹلاتی رہوں...اس سے اچھا نہیں کہ میں اپنی لیے دعا کروں... کہ میرے لئے آگے سب بہتر ہو...

مطلب... مطلب میں یہ مان گئی ہوں کہ مجھے انسے...

www.novelsclubb.com

یہ سوچتے ہی چہرے پر ساری الجھنوں کی لکیریں ختم ہو گئیں اور ہونٹوں پر مسکراہٹ آگئی ایک دم جیسے دنیا کی ہر فکر ہر ٹینشن سے آزاد ہو گئی تھی... کتنے ہی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مہینوں سے وہ اس معاملے کو لے کر پریشان تھی اور اب جیسے سر سے سارا بھوج اتر گیا تھا اور...اور محبّت کا انوکھا سا احساس دل میں اترنے لگا تھا...چہرے پر ایک عجیب رنگ چڑھ رہا تھا محبّت کا رنگ...

ہاں آج اسنے اقرار کیا تھا...بنجر زمین جیسے پھر آباد ہو گئی تھی...وہ بے حد خوش تھی اتنی کہ اسکا بس چلتا تو وہ سچ میں اڑنے لگتی...اتنی ٹھنڈ میں بھی وہ تیز پنکھا چلائے بالوں کو کندھے پر کسی آبشار کی طرح چھوڑے جھوم رہی تھی...وہ مسکرا نہیں رہی تھی وہ ہنس رہی تھی...ایسی ہنسی جس میں جینے کی امنگ تھی...خوشیوں کی چاہ تھی... اب زندگی خوبصورت لگتی تھی...اور وہ جینا چاہتی تھی سر قمر کے ساتھ...

خود سے باتیں کرتے اسے مہر کے دوسرے سوال کا جواب بھی مل گیا تھا...

www.novelsclubb.com

'ہاں میں سر قمر کے ساتھ جینا چاہتی ہوں'

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ الگ بات تھی کہ جب سے اسنے پروفائل ڈھونڈی تھی ابھی تک سر قمر کو ٹھیک سے دیکھا ہی نہیں تھا جب بھی کھولتی تھی ابھی نظر چہرے پر پڑتی تھی کہ آنکھوں پر نظر پڑتی تو وہ اسی وقت تھی مسکراتے ہوئے scroll کرتی رہتی اور بند کر دیتی...

'مجھے انکا کیپ لینا سبسے زیادہ اچھا لگتا ہے اور چہرے پر تو دیکھا ہی نہیں جاتا وہ آج غور کرونگی...'

یہ محبّت پاکیزہ تھی اسے نا تو سر قمر کے backgroud کا کچھ پتا تھا نا وہ یہ جانتی تھی کہ وہ کیسے ہیں ہم جیسے مڈل کلاس ہیں امیر ہیں یا کیسے ہیں کبھی اس طرف تو دیہان گیا ہی نہیں تھا...نا اسنے کبھی چہرے پر غور کیا تھا...اسے صورت یا سیرت میں دلچسپی نہیں تھی اسکا ماننا یہ تھا کہ چہروں سے محبّت نہیں ہوتی جب کسی سے محبّت ہو جائے تو خود بخود خوبصورت لگتا دنیا میں سبسے زیادہ اس سے محبّت ہوتی اسکی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہر عادت سے محبّت ہوتی اسے کوئی خامی نہیں دکھتی...اور اگر دکھنے لگیں تو سمجھ جاؤ محبّت ہے ہی نہیں اسے پیار کہ سکتے پسندیدگی کہ سکتے لیکن محبّت نہیں...

(آجکل ایساہی ہوتاہے ایک شخص محبّت کادعوہ کرتاہے دن رات اور وہی شخص آپ کے اندر روز نئی خامی تلاش کرتاہے سارادن وہ اس خامی کو لے کر آپکو degrade کرتاہے آپکو ایسا فیل ہونے لگتاہے کے آپکے اندر تو کوئی خوبی ہے ہی نہیں بلکل بے کار ہیں اور رات وہی شخص سارادن رلانے کے بعد آپسے محبّت کا اظہار کر رہاہوتاہے... میرا سوال ہے کیاہم لوگوں کی اپنی نظروں میں بھی اپنی کوئی قدر نہیں ؟؟ عورت محبّت مانگتی ہے لیکن اسکے لئے اسکی عزتِ نفس سب سے بڑھ کر ہونی چاہیے کسی کی نظروں میں خود کو اتنا نہیں گرانا چاہیے... محبّت انسان کو مجبور کر دیتی ہے میں مانتی ہوں لیکن اس حد تک نہیں... کون آپسے محبّت کرتاہے یاکون آپ کو صرف کٹھ پتلی بنانا چاہتاہے... سوچیۓ ضرور کوئی بھی انسان بیکار نہیں ہے اللہ نے ہم سبکو تخلیق کیاہے اور اللہ کی بنائی ہوئی کوئی بھی چیز بیکار نہیں...)

www.novelsclubb.com

=========================

آج وہ پھر پروفائل کھولے بیٹھی تھی ایک تصویر پر اسکی نظریں ٹھہریں تھیں...آج پہلی بار وہ شاید غور سے دیکھ رہی تھی...صاف رنگت...چوری پیشان...گلابی ہونٹ مسکراہٹ میں ڈھلے...آنکھیں ہاں آنکھوں میں کچھ تھا ایک ان کہی سی چمک جیسے...

'جیسے ابھی کسی پر ٹھنڈا پانی پھینک کر بھاگے ہوں'

www.novelsclubb.com

اسے آنکھوں میں شرارت سی لگی...اور اسکے لب اپنے آپ مسکراہٹ میں ڈھلے آنکھیں پلکوں کی بار کے پیچھے چھپ گیئیں...اس سے زیادہ وہ دیکھ نہیں پائی تو

آگے scroll کرنے لگی ایک تحریری پوسٹ پر اسکی نظر ٹھہر گئی...وہ جیسے جیسے پڑھتی گئی اسکی حالت غیر ہوتی گئی...

"الحمدللہ آج ایک جگہ رشتہ تہ پایا ہے..."

وہ دم سادھے پڑھتی گئی

"ابھی ابھی انکے گھر سے واپسی ہوئی ہے میں تو خوشی سے پھولے نہیں سما رہا..."

دل کو جیسے کسی نے ایک دم مٹھی میں قید کیا تھا

"ہونے والی شریک حیات درس نظامی کی طالبہ خوبصورت اور نیک سیرت ہیں..
میں نے تو تصویر دیکھتے ہی دل میں ہاں کہہ دی تھی"

www.novelsclubb.com

اس میں آگے پڑھنے کی ہمّت نہیں ہو رہی تھی...گلے میں گلٹی ڈوب کے ابھری تھی...اندر سے زرقہ کی حالت بدل رہی تھی لیکن پھر پڑھنا شروع کیا...

"اگلے مہینے نکاح کی تقریب منعقد کی جائے گی تمام دوستوں کو مدعو کیا جائے گا"

کچھ پل کی خاموشی کے بعد وہ دل میں خود سے مخاطب تھی

'ابھی تو میں نے دعا میں مانگنا بھی شروع نہیں کیا تھا اور وہ...'

"کسی دوست کی وال پر دیکھا تو حسرت سے کاپی کر لیا"

عجیب الجھن سی چہرے پر آئی 'مطلب'

اور پھر یہ لائن اسنے دو سے تین دفع پڑھی اور پھر کب سے رکی سانس بحال کی...

"استغفر اللہ... بری کوئی بری حرکت تھی یہ..."

لب ہلکے سے مسکراہٹ میں ڈھلے تھے اور پھر اچانک غصّہ آنے لگا... دل کو ایک دم سکون سا ملا تھا...

www.novelsclubb.com

"کتنی جلدی ہیں بیچاروں کو شادی کی توبہ ہے جان نکال دی آپکی حسرتوں نے"

اسنے غصّے میں پروفائل بند کر دی اور فون سائیڈ پر رکھ دیا...

==============================

زرقہ کو نئے سینٹر میں جاتے کافی دن ہو گئے تھے...وہ وہاں اس لئے گئی تھی کہ سر قمر پڑھاتے لیکن وہاں جا کر پتا چلا کہ وہاں تو ایک کلاس میں کون پڑھا رہا دوسری کلاس کے بچوں کو اسکی خبر بھی نہ ہو اس اکیڈمی کو اس طرح سے ڈیزائن کیا گیا تھا... وہ پہلے دن ہر ایک سے پوچھتی رہی کہ یہاں کوئی سر قمر پڑھاتے سب کا جواب نا میں ہوتا وہ پھر بھی ہر لیکچر سے پہلے دعا کرتی کہ یہ سر قمر ہی ہوں پر وہ کوئی اور ہوتے اس دن وہ گھر آ کر نماز کے بعد بہت روئی...وہ کتنے دن خوش رہی تھی کتنے دن اسنے انتظار کیا تھا کہ کب جائے گی اور کب وہ ملے گی لیکن ایسا نہیں ہوا تھا وہ ڈھونڈ ڈھونڈ کر تھک گئی تھی... مگر اب بھی وہ دعا کرتی تھی...وہ روتی تھی ہنستی تھی بہت خوبصورت خواب بننے لگتی تھی اسے یقین ہو گیا تھا کہ یہ سب خیال اسکے دل میں

خدا نے ڈالے ہیں اب وہی راستے آسان بھی کر دینگے اور منزل تک پہنچا دینگے

(انشااللہ)...

شام کا وقت تھا امّا خالہ سے ہسپتال ملنے گئیں تھی انکا آپریشن ہوا تھا...وہ گھر اکیلی تھی لائٹ بھی چلی گئی تھی وہ تیار بیٹھی تھی رکشے کے آنے کا انتظار کر رہی تھی...

ہاتھ میں فون پکڑے وہ مسلسل کسی سوچ میں گم تھی...اسنے سر قمر کی فیس بک پر کسی پوسٹ پر مینشن (mention) سر قمر کا نمبر نوٹ کیا تھا جو اسے اسی وقت یاد ہو گیا تھا سیو کر کے whatsapp پر دیکھا تو انہی کی پروفائل پکچر تھی جسے اسے یقین ہو گیا تھا کہ یہ نمبر سر قمر کا ہی ہے...اب وہ ایک بار فون کرنا چاہتی تھی لیکن ہمّت نہیں ہو رہی تھی...

www.novelsclubb.com

"کیا کروں اللہ پاک میں بہت اداس ہو گئی ہوں تھک گئی ہوں سوچ سوچ کر پلیز میری مدد کرو میں انکی بس آواز سننا چاہتی...اتنے مہینے ہو گئے نہ انہیں دیکھا نہ آواز

سنی مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی اسی لئے تو کہتی تھی کہ مجھے انسے محبّت نہ ہو میں انہیں کبھی دیکھ بھی نہیں پاؤں گی کیا کروں..."

وہ مسلسل پریشانی میں سوچ رہی تھی اور آج دل تھا کہ ضد پکڑ کے بیٹھا تھا پھر آخر تنگ آکر اسنے زندگی میں پہلی بار کسی کو اس طرح سے کال ملائی تھی...دل میں خوف بھی تھا لیکن آج محبّت جیت گئی تھی خوف ہار گیا تھا...کال ملائے وہ فون کان سے لگائے بیٹھی تھی...

بیل جارہی تھی اور ویسے ہی دھڑکن تیز ہونے لگی تھی...

کہ اچانک فون سے آواز ابھری...

"اسّلام علیکم"

www.novelsclubb.com

ایک پل... صرف ایک پل لگا تھا اس ایک آواز نے زرقہ کی پوری دنیا کو جیسے روک دیا تھا... پہلی بار وہ یہ آواز سن رہی تھی جسے پاس رہ کر کبھی غور سے نہیں سنا تھا اور اب... وہ سوچ رہی تھی کہ ایک بار پھر آواز آئی...

"ہیلو... اسّلام علیکم جی"

ہاہ... ایک دم دھڑکن نے رفتار پکڑی اور سانس جیسے اٹکنے لگی آنکھ سے آنسو رواں ہونے لگے وہ منہ پر ہاتھ رکھے آنسو پینے کی کوشش کرنے لگی... 'سر قمر واپس آجاؤ پلیز'

"اسّلام علیکم جی"

ایک بار پھر آواز آئی اور اب برداشت ختم ہونے لگی... آنکھ سے آنسو ابل ابل کر باہر آنے کو تھے... اب بھی اگر نہ روتی تو شاید مر جاتی کم سے کم زرقہ کو تو یہی لگ رہا تھا... انتالیس سیکنڈ کال چلی اور پھر اسنے کاٹ دی اور فون ایک طرف رکھ کر خوب

روئی آج تو جیسے برسوں کا غبار نکلنے کو تھا... کوئی گھر نہیں تھا اور یہ بات اسکے لئے فائدہ مند ثابت ہوئی... وہ ہچکیوں سمیت رو رہی تھی ایک دم درد سے سینا مسلنے لگی آج سمجھ آئی تھی کہ انتظار کیا ہے... وہ اونچی اونچی رو رہی تھی...

"یا اللہ... ایسی زندگی سے تو... موت اچھی... یہ زندگی ختم کیوں نہیں ہو جاتی... اللہ میں تکلیف میں ہوں... پلیز میری تکلیف حتم کر دو... یہ بہت مشکل ہے اللہ... مجھے کوئی راستہ نہیں دکھ رہا کچھ نہیں ہو سکتا میں... میں پھر سے ٹوٹنا نہیں چاہتی... میں اذیّت میں ہوں میری مدد کرو.... پلیز... اللہ"

وہ مسلسل رو رہی تھی کوئی سمجھ نہیں سکتا تھا وہ بہت ہنسنے بہت خوش رہنے والی لڑکی اپنے اندر کیسے جنگ لڑ رہی تھی...

www.novelsclubb.com

==========================

"آرزو محبّت کی تھی

حسرت دیدار کی رہی

آنکھیں ہجر میں نم تھی

اور برستی برسات رہی..."

(بنت آدم)

وقت گزر رہا تھا اب زرقہ کی ہر دعا میں سر قمر شامل ہوتے وہ اب جلد سے جلد انسے ملنا چاہتی تھی پر وہ کچھ کر نہیں سکتی تھی...اس دن کال کرنے کہ بعد اسنے نمبر بلاک کر دیا تھا ایسا پہلی بار ہوا تھا... وہ بہت ڈر رہی تھی کہیں کال بیک نہ کر دیں فون زیادہ تر امّاں کے پاس ہوتا تھا...

WWW.NOVELSCLUBB.COM

رمضان شروع ہو گئے تھے آج پہلا روزہ تھا افطار کے بعد زرقہ کاموں میں الجھی تھی کہ اسی دوران پاؤں کے نیچے آکر اسکی عینک ٹوٹ گئی...تو وہ عشاء کہ بعد ابّا کہ ساتھ باہر گئی...وہ موٹر سائیکل پر پیچھے بیٹھی تھی کہ اچانک سر قمر سامنے سے گزرے...

نظریں ایک پل کو وہیں ٹھہر گئیں تھیں...کچھ سوچنے سمجھنے کی جیسے ساری صلاحیت مفلوج ہو گئی تھی...یقین نہیں ہو رہا تھا وہ بلکل سامنے سے گزرے تھے کیا واقعی یہ...یہ سر قمر تھے...وہ کسی ہوا کے جھونکے کی طرح آئے تھے...یا شاید قبولیت کا یقین دلانے...

وہ بلکل نہیں بدلے تھے بلکل ویسے ہی ٹوپی پہنے عینک لگائے مسکرا رہے تھے... بلکل ویسے ہی جیسے شاعری پڑھ کر مسکرائے تھے...انکے چہرے پر مسکراہٹ اتنی سجتی تھی کہ ایسا لگتا ہے یہ مسکراہٹ صرف انہی کے لئے بنی ہے...وہ ہنستے ہوئے

www.novelsclubb.com

بہت اچھے لگتے ہیں...وہ بائیں طرف سے دائیں طرف گئے تھے...آس پاس بھیڑ ہونے کے باوجود خاموشی کیسی ہوتی ہے آج پہلی بار پتا چلا تھا...

پر دیدار کا وقت بہت مختصر تھا وہ پیچھے دیکھتی رہی پر دوبارہ نہیں دکھے لیکن وہ آج بہت خوش تھی چہرے پر تو آج ہمہ وقت مسکراہٹ کا پہرا تھا سکون تھا...
یقین تھا رمضان میں اتنی پیاری قبولیت کی نشانی دیکھی تھی وہ بے حد خوش تھی...
کہ ہواؤں سے بھی لپٹ رہی تھی...

==========================

www.novelsclubb.com

"ضبط سے ٹھہرے تھے اشک آنکھوں میں

گرتے بھی تو جلد کہاں تھمتے...

ہر شخص ہی الجھا تھا محبّت کے جال میں

ہم اپنا درد کس کو سناتے...

وہ زندگی میں آئے اور یونہی چل دیے

ہم پیچھے رہ گئے تقدیر مناتے..."

(بنت آدم)

سال سے زیادہ ہو گیا تھا سر قمر کو گئے لیکن...دل میں انکا خیال...انکی محبّت وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتی ہی جا رہی تھی...کہ اکثر اب ڈر رہتا تھا کے کہیں نیند میں انکا نام نہ لیلے کیونکہ زرقہ کو نیند میں کبھی کبھی بولنے کی عادت تھی...اکثر کسی ٹیچر کا نام لینا ہو تو سر قمر بول دیتی تھی یا بولتے بولتے سنمبھلتی تھی... عجیب کیفیت کا شکار ہو رہی تھی کبھی دل میں اتنا سکون ہوتا کہ اپنا آپ خوبصورت لگتا ہر طرف بس یقین

www.novelsclubb.com

کی باتیں سننے کو ملتی...اسے یقین تھا کہ اسکے لئے معجزہ ہو گا اور اب بس اسے اسی کا انتظار تھا...لیکن کبھی تھک جاتی انتظار بہت مشکل تھا بلکے اذیّت ناک تھا وہ کبھی کبھی اس دلدل سے نکلنے کی کوشش کرتی تھی رونا چاہتی تھی اور رونے سے تو دل کا غبار نکل جاتا ہے دل سکون میں آجاتا ہے لیکن نہیں مسلہ یہ نہیں تھا...یہی تو عذاب تھا کہ دل کا غبار دل کی بھڑاس دل میں ہی رہتی تھی ضبط کے ایسے پہرے بندھے تھے خود پر کے اشک نہیں بہتے تھے آنکھ سے ایک موتی نہیں تھا ٹپکتا اور دل اندر ہی اندر ضبط کے آخری مرحلے پر ہوتا...انتظار کا مطلب کیا ہوتا ہے یہ زرقہ سے پوچھتا تو وہ بتاتی اسنے انتظار کیا تھا کیونکہ اسنے خود سے بس ایک ہی وعدہ کیا تھا کہ وہ کچھ بھی ہو جائے خود سے کسی نامحرم سے محبّت کا اظہار نہیں کرے گی اور یہ وعدہ ہی اسے بچائے رکھتا تھا...

'ہم لڑکیاں یہیں غلطی کرتی ہیں محبّت ہو جائے تو بس اظہار کر دیتی ہیں...ہاں دل پر کسی کا بس نہیں ہوتا لیکن نفس پر ہوتا ہے...اپنے نفس کو انتظار کا عادی بنانا چاہیے

www.novelsclubb.com

کیونکہ زندگی ماؤں کی طرح نہیں ہوتی جو ہر فرمائش پر پلیٹ سجا کر سامنے رکھ دیتی ہے...زندگی کسی کے لاڈ نہیں اٹھاتی بلکہ وہ تو لاڈلوں کو بھی بہت سبق سکھا دیتی ہے ایسے کہ ہلکی سی پھسلن پر گھر سر پر اٹھانے والے درد کہ سمندر میں ڈوب رہے ہوتے ہیں اور پاس میں سوتی ہوئی ماں کو خبر بھی نہیں ہونے دیتے...

ایسا ہی زرقہ کہ ساتھ ہوتا تھا وہ ایک طرف بن روئے بہت درد برداشت کر رہی تھی اور دوسری طرف وہ آنکھوں میں کئی خواب بن رہی تھی آگے راستے کہاں لے جاتے ہیں خدا جانے...'

www.novelsclubb.com

======================

"ہم پھول دیکھتے رہے

تم کانٹے راستوں پر بچھا گئے...

ہم ڈر رہے تھے تمہاری چاہت سے

اور تم محبّت میں مار گئے..."

(بنت آدم)

www.novelsclubb.com

آج سینٹر میں آخری دن تھا کچھ ہی دنوں میں امتحان شروع ہونے والے تھے... سینٹر کا وقت ختم ہو رہا تھا اور زرقہ کو ابھی تک کوئی لینے نہیں تھا آیا وہ مسلسل انتظار کر رہی تھی... ساری دوستیں بھی چلی گئی تھیں صرف وہی بچی تھی... اکیڈمی کے

فون سے اسنے گھر کال کی اور جلدی آنے کا کہا پھر فون ہاتھ میں لئے پہلے کتنی دیر سوچتی رہی...

"کیا کروں ایک بار کال کر لوں یہ بہت مشکل ہے میں نے ایسے کبھی کسی کو کال نہیں تھی کی اور اب... کہاں قسمت لے آئی ہے... میں انکی آواز سننے کو ترس گئی ہوں... اللہ پاک مجھے ہمّت دو بس اس سے کوئی نقصان نہ ہو مجھے..."

اکیڈمی کے سارے موبائل آخر میں بند کر دیے جاتے تھے... وہ کوئی انڈرائڈ یا سمارٹ فون نہیں تھے ہوتے چھوٹے سے بٹنوں والے فون ہوتے تھے... ایسے میں اگر کسی کو ضرورت ہوتی تو فون اون کرتا کال کر کے واپس بند کر دیتا...

پھر زرقہ نے ہمّت کر کے نمبر ڈائل کیا اور کنٹین کے سامنے کلاس روم میں چلی گئی...

بیل جا رہی تھی... ایک... دو... اور پھر تیسری بیل پر فون اٹھا لیا گیا...

"ہیلو اسلام علیکم"

"ہیلو"

"جی اسلام علیکم"

"ہیلو"

"ہیلوو" تقریباً چھبیس سیکنڈ کال چلی اور زرقہ نے کاٹ دی...

"کیا ہے اس شخص کی آواز میں... کیوں دل میں سکون بن کر اترتی ہے... ایسے جیسے ہر طرف صرف ایک ہی آواز گونجتی ہے... مجھے یہ سب پہلے سمجھ کیوں نہیں آیا... میں اس سے دور جانے کی دعائیں کرتی رہی کیوں اللہ میں سمجھ کیوں نہیں سکی..."

آنکھ میں آنسو نہیں تھے بس ہلکی سی نمی تھی لیکن آنکھیں مسکرا رہی تھیں شاید تشکر میں...

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کال کاٹ کر فون واپس بند کیا اور آفس میں دے آئی اتنا تو اسے پتا تھا سر قمرا گر کال بیک کریں گے بھی تو بس ایک ہی بار پھر دوبارہ کبھی نہیں کریں گے...

اگلے دو دن یونہی گزر گئے... آج رول نمبر سلپ لینے جانا تھا گھر سے نکلی تھی کہ آنکھوں نے اپنا سفر شروع کر دیا تھا... لاکھ وہ خود کو روکتی لیکن پیاسا اپنا راستہ خودی تلاش کرتا ہے... وہ آنکھیں بند کیے سفر نہیں کر سکتی تھی وہ بے بس تھی محبّت کے ہاتھوں... دل کے ہاتھوں... اوران نظروں کے ہاتھوں... جو صرف اس شخص کا عکس لئے گھومتی تھیں...

وہ بس سوچتی رہتی تھی کہ ابھی وہ ایسے سامنے آجائیں گے پتا نہیں کیسے دکھتے ہونگے... یا میں وہاں جاؤں گی تو سر پہلے سے وہاں بیٹھے ہونگے... اگر راستے میں کہیں دکھے تو میں انہیں اپنے نمبر سے کال کروں گی انہیں دیکھوں گی پھر وہ سنیں گے کہ ایک ہی طرح کا شور دونوں طرف سے پھر وہ اپنے آس پاس ڈھونڈے گیں ہاں میں ایسے کروں گی... عجیب عجیب خواب بنتی پورا سفر تہ کیا تھا... سلپ لے کر واپسی

www.novelsclubb.com

پر رکشے میں بیٹھی اور پھر سوچتی رہی وہ سفر میں باتیں نہیں تھی کرتی امّا ساتھ ہوتیں لیکن وہ خاموشی سے سفر کرتیں...رکشہ پرانی اکیڈمی کے سامنے سے گزر رہا تھا تو آنکھوں کے سامنے ایک سایا لہرایا تھا...

'آخری لیکچر کے بعد بھائی لینے آئے تھے سر قمر پہلے ہی کلاس سے جا چکے تھے وہ بعد میں باہر نکلی کہ سامنے سر قمر کو دہی بھلے والی دکان پر کھڑے دیکھا تھا...اب غیر معمولی انداز میں ہر بار نظریں اسی دکان پر اٹھتی تھیں اور مایوس ہو کر واپس راستوں میں بھٹکتی تھیں بس اس دن کے بعد کبھی دوبارہ وہاں نہیں دیکھا تھا...'

"خانہ بدوش بن کر ڈھونڈتے رہے پورے شہر میں

تم وہاں بھی نہ ملے جہاں ملے پہلی بار تھے..."

(بنت آدم)

اس گلی سے باہر نکلے تو بھٹکتی نظریں جیسے ایک دم اچانک ٹھہر گیئیں تھیں... کیا واقعی دعائیں ایسے قبول ہوتی ہیں بس وقت یہیں ٹھہر جائے... دھڑکن تو جیسے محسوس ہی نہیں ہو رہی تھی بلکہ لگ رہا تھا جیسے اندر کہیں گھوڑوں کی ریس ہی شروع ہو گئی تھی... گھٹنوں سے جان نکلتی آج پہلی بار محسوس ہوئی تھی اسنے اکثر ناولز میں پڑھا تھا اور سوچتی تھی بھلا گھٹنوں سے جان نکلنے کا کیا مطلب ہوا آج پتا چلا تھا...

سامنے سر قمر کسی سٹور کے باہر کھڑے تھے اور مسکرا رہے تھے... ویسے ہی سکائے بلیو پرنٹڈ کرتا پہنے سر پر وہی ٹوپی پہنے... وہ چلتے رکشے پر بیٹھی کتنی دیرا نہیں دیکھتی رہی... اور وہ اس دن بہت خوش تھی بہت آگے جانے کے بعد یاد آیا تھا...

"سچ میں نے تو انہیں فون کرنا تھا کیا یاد ہی نہیں رہا...

عجیب محبّت ہے کہاں ہو گئی اب کیا ہو گا اللہ جانے یا اللہ مجھے پر مہربان رہنا محبّت مل جائے میں انہیں کھونا نہیں چاہتی بہت امیدیں باندھی ہیں میں نے اب کی بار تو معجزہ ہو گا انشااللہ..."

==========================

امتحان شروع ہوئے ہفتہ ہو گیا تھا... آج اکاؤنٹنگ کا پیپر تھا اور بہت اچھا ہوا تھا وہ بہت خوش تھی اور اب چاہتی تھی کہ راستے میں کہیں سر قمر دکھیں ایسا لگتا تھا دعائیں قبول ہونے لگی ہیں اب بھی یقین تھا کہ اگر دعا کر رہی ہے تو وہ ضرور دکھیں گے وہ ابّا کہ ساتھ موٹر سائیکل پر واپس آ رہی تھی جہاں اس دن سٹور کے سامنے کھڑے تھے وہاں دیکھا تو وہ سٹور آج بند تھا اسے مایوسی ہوئی... لیکن پھر اچانک وہ

سامنے سے گزرے بلکل ایک ہی جھلک...وہ دیکھ پائی اور بے انتہاء خوش تھی آج صحیح معنوں میں اسے یقین ہوا تھا اب تو کوئی نجومی بھی کہ دے کہ وہ نہیں ملیں گے وہ تب یقین سے کہ دے کہ وہ میرے ہی محرم بنیں گے اللہ کہ فضل سے دیکھنا...

==========================

www.novelsclubb.com

"میری تنہائی میں تم ہمکلام رہتے ہو

سنو اے اجنبی کیوں یہ احسان کرتے ہو

میں کھاتی ہوں شکست ہر بار اپنی قسمت سے

تم ہو کہ یقین کی نئی کرن جگاتے ہو

میں سوچتی ہوں کہ اب نہیں سوچنگی تمہیں

اور تم ہو کہ یہ سوچ تک بھلا دیتے ہو

گر دو اجازت تو اک قصّہ سناتی ہوں

اپنی زندگی کی مختصر کہانی سناتی ہوں

کچھ ویسے ہی ٹوٹے سے بکھرے سے تھے

ماضی کی یادوں میں جکڑے ہوئے تھے

تم آتے ہو مزید الجھا جاتے ہو

اور اتفاق سے تم بھی ہارا جاتے ہو

زیادہ نہیں اے اجنبی بس اتنا بتا دو

www.novelsclubb.com

جنکی زندگی سے تم خاموشی سے نکل جاتے ہو

کیاانکے بارے میں کبھی تم سوچ بھی پاتے ہو

خیر مختصر بس تمسے اتنا ہی کہوں گی

میری تنہائی میں تم ہمکلام رہتے ہو

تم تو شاید بھول گئے پر...

مجھے تم ہمیشہ یاد رہتے ہو..."

(بنت آدم)

www.novelsclubb.com

صبح آخری پیپر تھا وہ تیاری میں مگن تھی...دو انگلیوں کے درمیان پینسل لیے گھما رہی تھی... کتنی بار آنکھیں بند کرتی یاد ہی نہیں ہو رہا تھا...آنکھیں بند کرتے ہی سامنے ایک تصویر مسکراتی دیکھتی اور دھیان کہاں کا کہاں پہنچ جاتا...اچانک سے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

الجھ کر ہاتھ میں پر پینسل کو توڑنے کا دل کیا تو لب اپنے آپ مسکرانے لگے پلکوں کی باڑ شرم سے جھک گئیں... آنکھوں میں ایک یاد کا سایہ لہرایا...

'وہ کلاس میں پہلے بینچ پر بیٹھی تھی عموماً وہ لوگ ایک یا دو بینچ چھوڑ کر بیٹھتی تھیں آج مہر نہیں آئی تھی تو سر رجسٹر پر ہی کام کروا رہے تھے... زرقہ سر کو سوال چیک کروا رہی تھی وہ پاس ہی کرسی پر بیٹھے تھے ایسے کہ بینچ پر رجسٹر رکھے سوال پر نظریں جمائے ہوئے تھے... زرقہ کے ہاتھ میں پینسل تھی تھوڑا سا زور سے پکڑنے پر ٹوٹ گئی... "کس کا غصّہ نکال رہی ہو... اتنی جان ہے تم میں" سر قمر نے اسے کہا وہ اچانک ہسنے لگ گئی یہ نہیں کہ پائی کہ یہ توڑی تو اسنے ہی تھی پر پچھلی رات کو...'

www.novelsclubb.com

ابھی بھی وہ اچانک ہی حقیقت میں واپس لوٹی تھی سر قمر سامنے نہیں تھے پر وہ کہاں تھے...

"کہاں چلے گئے ہو آپ مجھسے تو پڑھا بھی نہیں جا رہا اور میرا پیپر ہے صبح بس اسکے بعد پھر میں آپکو ڈھیر سارا سوچنگی پکا ابھی پڑھنے دو پلیززز..."

وہ پھر شروع ہو گئی اونچی آواز میں پڑھنے...

اب وہ جس بھی پیج کو کھولتی تھی پہلے سر قمر کا نام لکھتی تھی پھر مٹاتی تھی بس یہ کام اسکا سبسے زیادہ پسندیدہ تھا وہ اکثر کہتی..."سر قمر اتنا حق دیدو کہ آپکا نام لکھ کر مٹانا نہ پڑے"

==========================

www.novelsclubb.com

امتحان ختم ہوتے ہی گھر شفٹ کرنا تھا اب بس اسی کی تیاریوں میں لگی تھی پیکنگ وغیرہ اماں کے ساتھ کرنی تھی اور اب کی بار گھر بہت دور تھا اور سر قمر تو اسی ایریا میں

WWW.NOVELSCLUBB.COM

رہتے تھے کبھی کبھی دکھ جاتے تھے پر اب تو نا ممکن تھا...وہ اکثر سوچتی کہ جہاں گھر لینگے وہاں آس پاس سر قمر ہوں تو کتنا اچھا ہو پر حقیقت تو یہی تھی نہ کہ سر یہیں رہتے تھے اور وہ بہت دور جا رہی تھے...ایک وقت میں کسی سوسائٹی میں رہنا اسکا خواب تھا پر اب جب جا رہے تھے تو دل نہیں لگ رہا تھا...وہ اداس تھی...بہت کوشش کی تھی سب کو منانے کی لیکن کوئی نہیں مان رہا تھا سب کی خواہش تھی وہاں گھر لینا تو کچھ نہیں ہو سکتا تھا...وہ ڈائری لکھ رہی تھی....

"ہم جا رہے ہیں...آج آخری دن ہے ہمارا یہاں...بس تھوڑی دیر کہ بعد ہم یہاں سے چلے جائینگے...سب ویسا ہی ہو رہا ہے جیسا میں کچھ سال پہلے چاہتی تھی اچھا سا گھر ہو سوسائٹی میں خاموشی ہو سکون ہو جہاں میں جب چاہوں کھلی ہوا میں سانس لینے چلی جاؤں... لیکن اب میں ہی اس سب پر راضی نہیں ہم انسان کتنے عجیب ہیں ناہمیں جو بھی مل جائے ہم کبھی خوش نہیں ہوتے...میں سمجھ ہی نہیں پا رہی لیکن ہاں ایک بات ہے جو مجھے ہمّت دے رہی ہے وہ یہ کہ جو میرا ہے میں دنیا میں کہیں

www.novelsclubb.com

بھی چلی جاؤں وہ میرے لئے آجائے گا تو مجھے سب اللہ پر چھوڑ دینا چاہیے میرے حق میں بہترین ہو گا انشااللہ..."

==========================

اسے یہاں آئے تین مہینے ہو گئے تھے اور یہاں آکر وہ کافی مصروف ہو گئی تھی... زرقہ کا پڑھائی سے بلکل دل اٹھ گیا تھا آخری سال تھا اور وہ اس سب سے غافل کسی کی یادوں میں الجھی تھی... یہاں جب سے آئی تھی بہت کم وہاں کسی کام سے اپنے پرانے ایریا میں گئی تھی اور بہت دعائیں کی تھیں پر وہ کہیں نہیں دکھے تھے... وہ بے حد اداس تھی ایک بار تو اسنے فون کر لیا تھا اپنے نمبر سے یہ اسکا تیسرا فون تھا وہ

زینب آپی کہ ساتھ اس دن کہیں باہر گئی تھی آپی پارلر چلی گی اور وہ وہاں وٹینگ ایریا میں بیٹھی تھی تو کال کر کہ اپنی طرف سے میوٹ کر دیا تقریباً سولہ سیکنڈ کی کال چلی اور پھر سر نے بند کر دیا لیکن اس بار اسنے وائس ریکارڈ کر لی تا کہ اب جب دل کرے تو وہی سن لے سر قمر اور تو کچھ بولتے نہیں سوائے ہیلو اسلام علیکم کے...

لیکن پھر وقت کہ ساتھ ساتھ اسے ملنے کی چاہت اور آنکھوں کی تڑپ بڑھتی رہی اب بس ہر وقت اداسی کا راج تھا بہت کم بات کرتی تھی کسی سے اپنے خیالوں میں گم رہتی تھی کبھی کبھی یونہی آنسو نکل آتے یا اگر کسی بات پر ہنستی تو کھو کھلی لگتی خود کو ہی مسنوئی ہنسی لگتی... کسی اور کی کیا بات کرنا یہاں کوئی سمجھنے والا نہیں تھا کوئی نہیں جانتا تھا وہ کتنا سفر کر رہی ہیں اسکی شاعری کو محض اسکا شوق سمجھا جاتا اور کچھ زرقہ کو بھی اپنے غم اکیلے سہنے کی عادت ہو گئی تھی...

www.novelsclubb.com

=====================

وہ کوئی اندرونی شہر کی گلیاں تھیں جن سے ہوتے وہ امّا اور آپیوں کہ ساتھ گزر رہی تھی... پھر کسی گھر کی بیل دی تو ایک ادھیڑ عمر عورت نے گرم جوشی کے ساتھ استقبال کیا وہ عورت امّا سے بات کرنے میں مصروف ہو گئیں... جبکہ زرقہ کسی لڑکی کے ساتھ چل دی... ڈرائنگ روم میں بیٹھی وہ اس باتیں کر رہی تھیں نجانے وہ کون لڑکی تھی لیکن دیکھنے میں لگتا تھا کہ زرقہ کے لئے کوئی اسکی اپنی ہے... وہ باتوں میں مصروف تھیں کہ اچانک وہاں سر قمر آئے وہ حیران تھی کہ یہ یہاں کیسے پھر اسنے انہیں کہتے سنا...

"تم باہر آؤ مجھے تمسے بات کرنی ابھی اسی وقت..." یہ لہجہ یہ انداز کوئی عام نہیں تھا یہ جیسے ایک حق تھا کسی پر پورا حق لہجہ سخت تھا لیکن سخت سے زیادہ کسی پر اپنائیت لئے تھا زرقہ کا مسکراتا چہرہ ایک دم پھیکا پڑنے لگا چہرے پر الجھن خیرت صدمہ ایک ساتھ کتنی ہی لکیریں بننے لگیں... کیونکہ سر قمر یہ آواز پاس بیٹھی لڑکی کو دے رہی

تھے جو عمر میں زرقہ سے کچھ بڑی تھی لیکن زرقہ کا سانس وہیں اٹک گیا دل کی دھڑکن جیسے اب رک گئی تھی...

وہ وہاں سے اٹھ کر باہر آئی پھر آنکھوں سے زار و قطار آنسو نکلنے لگے... "کیسے کیسے ممکن ہے یہ نہیں میرے ساتھ اب ایسا نہیں ہو سکتا آزمائش تو ایک بار ہوتی ہے وہ سر قمر ایسے کسی کے نہیں ہو سکتے انہیں کیوں نہیں پتا چلا..." وہ گر رہی تھی...اور پھر خوش و حواس سے بیگانہ ہو گئی تھی...

بہت دیر بعد شاید اسے خوش آیا جب وہ کسی انجان سے گھر میں بیٹھی تھی آس پاس سب ہی کاموں میں مصروف تھے سب کو دیکھ کر لگتا تھا یہ انکا اپنا گھر ہے... پھر اسنے کسی کو کہتے سنا وہ شاید ڈاکٹر تھا...انہیں کوئی پریشانی ہے وہ دور کریں پھر ہی یہ بہتر ہو سکتی ہیں... پھر یہی الفاظ امّاں کہ منہ سے سنے وہ بھائی کو یہی بتا رہیں تھیں اور وہ پاس کسی بے جان مورت کی طرح لیٹی تھی...امّاں مجھے مار دو مجھے نہیں جینا مجھسے نہیں رہا جا

رہا... یا اللہ... امّا پلیز ڈاکٹر کو کہو مجھے زہر کا انجکشن لگا دے مجھ سے سانس نہیں لیا جا رہا...

اللہ میں یہ خواب ہو مجھے اٹھا دو اب...'

اچانک وہ اٹھ بیٹھی دھڑکن بہت تیز تھی چہرے پر پسینہ جسم میں ٹھنڈی تڑیلیاں آ رہی تھیں... آس پاس دیکھا تو اپنے بیڈ پر بیٹھی تھی سامنے امّا غسل خانے سے نکلی تھیں کام والی باجی سے صفائی کروا رہیں تھیں... ماحول کو سمجھنے کہ بعد وہ واپس سر تکیے پر رکھ گئی...

اللہ تیرا شکر... یہ ایک خواب تھا اسکی آنکھ میں ہلکی سی نمی تھی وہ بس شوکڈ تھی... کیا ایسا بھی ہو سکتا ہے... نہیں میں ایسا برداشت نہیں کر سکتی اسنے آنکھیں بند کیں تو دوبارہ وہی خواب اسکے سامنے آیا کس طرح سر قمر کسی دوسری پر حق جتا رہے تھے اسنے فٹ سے آنکھیں کھول لیں ایک دم لگا جیسے پھر سانس رک گئی اور وہ اگلا سانس نہیں لے پائے گی لیکن پھر وہ اٹھ گئی...

www.novelsclubb.com

وہ بہت اداس تھی کتنی باتیں کرتی تھی اٹھ کر لیکن وہ اب خاموش تھی بار بار ذہن میں وہی خواب آتا تو اسے یہی لگتا جسے وہ اب زندہ نہیں رہ پائے گی اسے کچھ ہو جائے گا اور پھر وہ خود پر امّا کہ سامنے ضبط بٹھا لیتی امّا کے ساتھ باہر آئی تھی تو بھی امّا کوئی بات کرتیں تو وہ بس ہاں ہوں میں جواب دیتی...راستے میں بھی نقاب میں چھپی آنکھوں میں آنسو تھے وہ کیسے بتاتی کیسے کرتی یہ سب اکیلے برداشت...اب بہت مشکل تھا اب تو دل کرتا تھا کہ کوئی اسے مشورہ دے کہ وہ کیا کرے وہ بہت بے بس ہو گئی تھی...گھر آتے آتے مغرب کا وقت ہو گیا تھا وہ نماز کے لئے اوپر آئی تو جائے نماز پر بیٹھی رو دی...

"اللہ پاک یہ کیسا خواب تھا مجھے سمجھ میں نہیں آ رہا...میں انہیں کسی اور کے ساتھ برداشت نہیں کر سکتی...اللہ آپکا حکم ہے نا...نہ محرم سے بات نہ کرنے کا میں نے آپکے حکم کی پیروی کرنے کی کوشش کی ہے...اللہ میرے بس میں نہیں ہو رہا پلیز مجھے سکون دو...میں پہلے ہمیشہ آپسے یہی دعا کرتی آئی ہوں کہ...یا نہیں میرا محرم

www.novelsclubb.com

بنادو یا میرے دل و دماغ سے نکال دو... میں آپسے یہی کہتی آئی ہوں نا... کہ میں انکے بغیر مر نہیں جاؤ نگی میں رہ لو نگی آپ ہمّت دینا ابھی بھی تو رہ رہی لیکن سچ بتاؤں اللہ پاک... اب مجھے لگتا ہے جیسے میں انکے بغیر مر جاؤ نگی... میں نے تو جو خواب دیکھا ہے میں جب سوچتی ہوں لگتا ہے کہ میں مر جاؤ نگی... اللہ پلیز آپ تو بن مانگے عطا کرنے والے ہو یا اللہ مجھے اس بار بغیر آزمائے دیدو... مجھسے نہیں رہا جارہا مجھے انسے ملنا ہے اللہ پلیز انہیں کیوں نہیں کچھ پتا چلتا..."

وہ بہت رو رہی تھی اللہ سے دعا کر رہی تھی ہچکیاں بندھی تھیں اور اسے یقین تھا اللہ سن لے گا وہ وہیں بیٹھی فون لے کر آئی...

"اللہ میں انہیں فون کرنے لگی ہوں پلیز مجھے بچا لینا میں انہیں سننا چاہتی ہوں مجھے تھوڑا سا سکون چاہیے پلیز... بس اس سے کوئی نقصان نہ ہو..."

کال ملائی دوسری تیسری کال پر فون اٹھا لیا گیا...

"ہیلو" اسنے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر ہچکیاں روکیں

"ہیلو اسلام علیکم "

"ہیلو" اور فون بند ہو گیا ابھی آٹھ سیکنڈ ہی کال چلی تھی

اور انہونے فون بند کر دیا جائے نماز سے سر ٹکائے وہ مزید رونے لگی... کہ اچانک سے کال آئی وہ کسی اور نمبر سے تھی لیکن اسے اندازہ تھا کہ شاید یہ سر قمر ہی ہوں اسنے اسی وقت کال اٹھائی لیکن پھر خاموش ہی رہی سر کچھ سیکنڈ ہیلو کہتے رہی لیکن پھر کال کاٹ گئے... لیکن اس بار تھوڑا سکون تھا جو اچانک ہی دل میں اترا تھا وہ کتنی ہی بار یہ آواز سنتی رہی اس بار بھی اسنے ریکارڈ کر لی تھی اور بار بار سنتے چہرے پر سے بےچینی ختم ہونے لگی ایک بیقرار دل کو... یا یہ کہا جائے اداس دل کو قرار آ گیا تھا دل میں خوف اور جلن کی جگہ سکون نے لے لی تھی لیکن یہ سکون بھی وقتی تھا پر اس سے یہ ہوا تھا کہ وہ صبح سے سوچنے والے خواب کو اب ذہن سے نکال چکی تھی پر اب اسے یہی لگتا تھا کہ اب وہ انکے بغیر مر جائے گی...

==========================

"لو آج اک ور سفر تمام ہوا...

میرا انتظار ہی میرا ہمکلام ہوا..."

(بنت آدم)

زندگی وہیں رکی ہوئی تھی لوگ کہتے ہیں وقت چاہے جیسا بھی ہو گزر ہی جاتا ہے اچھا ہو یا برا... لیکن کوئی زرقہ سے پوچھتا جسکا وقت وہیں رک گیا تھا مدّتوں سے انتظار مقدّر تھا وہ اب بھی انتظار ہی کر رہی تھی... زندگی رک گئی تھی اور اسکے بس

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں کچھ نہیں تھا بس ڈر تھا کہ کہیں وہ کھو نہ دے...اسے کھونے کا خوف تھا جسے پایا ہی نہیں تھا...

"اللہ یہ کیوں ہوتا ہے...مجھے سمجھ نہیں آتی نہ میں سکون میں ہوں نہ میں مر رہی ہوں عجیب ہوں اداس ہوں...اللہ یہ ادھوری کہانیاں بہت تکلیف دیتی ہیں ہر احساس مکمل کیوں نہیں ہوتا...اتنا الجھی ہوئی ہوں میں اور میں کسی کو بتا بھی نہیں سکتی بس آپ میری مدد کرو کیونکہ کچھ تو ہے کہ میرا دل انکی طرف سے غافل نہیں ہوتا...میں انہیں اتنا سوچتی ہوں کہ کبھی کسی بات کے دوران انہیں نہ سوچوں تو ایسے جیسے دھڑکنیں ترس گئی ہوں..."

وہ خود کو بدلنے کی کوشش کر رہی تھی قرآن کی تفسیر سمجھنے کی کوشش کر رہی اب اکثر سوال ہوتے جو وہ اپنی ٹیچر سے پوچھتی تو وہ بہت پیار سے سمجھا دیتیں اب وہ اللہ کو سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی آہستہ آہستہ گانے بھی چھوڑ دیے تھے پہلے جو بہت سنتی تھی اب وہ سنتی نہیں تھی اور کوشش کر رہی تھی کہ مکمل طور پر ختم ہو جائے

بے شق اللہ جسے چاہے ہدایت دے دیتا ہے...اب زبان پر گانا آتا تو وہ استغفار پڑھنے لگتی یہ سب اللہ نے توفیق دی تھی وہ خود کو خوش نصیب سمجھتی تھی خدا نے اس سے کتنے گناہ چھڑوا دیے تھے...

==========================

"میں خواب بیچتی ہوں کوئی تو خرید لو

www.novelsclubb.com

میں تھک جاتی ہوں مجھے نیند نہیں آتی

سوچ کا سفر ہے ایسا کہ ہر پلڑا ہے بھاڑی

میرے ذہن پر بھوج ہے بہت مجھے نیند نہیں آتی

سورج ڈھلتے دیکھتی ہوں میں چاند ابھرتا دیکھتی ہوں

میں تاروں کی آغوش میں رہتی ہوں مجھے نیند نہیں آتی

ایک یاد کا سایا ہے بس دل کے آسمان پر...

ہے چارون طرف دھوپ بہت مجھے نیند نہیں آتی

میں چاہتی ہوں نکالوں جو غبار ہے دل کا مکیں

نمی آنکھوں میں رہتی ہے مجھے نیند نہیں آتی

شدت سے ٹھہری ہیں تیرے قدموں کے نشان پر

آنکھیں تیرے چہرے کا طواف کرتی ہیں مجھے نیند نہیں

www.novelsclubb.com

نہیں آتی......"

(بنت آدم)

وہ یونہی بیٹھی تھی whatsapp پر سٹیٹس دیکھ رہی تھی ایک سٹیٹس پر اسے سر قمر دکھے یہ سٹیٹس دوسرے سر کے نمبر پر دیکھا تھا وہ سر قمر کے دوست تھے تو اس لئے زرقہ کو دوسری بار سر قمر ایسے دکھے تھے پہلی بار تو جب دیکھا تھا تب وہ انسے پڑھتی تھی...اس سٹیٹس کے کیپشن پر سر انہیں مبارک دے رہی تھے وہ کوئی شاید میلاد تھا زرقہ کو جانے کیوں کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا اسنے فوری مہر کو کال کی اور اسے کہا کہ پوچھے یہ کیا ہو رہا مہر آسانی سے بات کر سکتی تھی اور اسنے ڈائریکٹ سر سے پوچھا کہ سر قمر کی شادی ہو گئی تو سر نے اسے بتایا یہ ساری بات کا screenshot لے کر وہ زرقہ کو سینڈ کرتی رہی...

www.novelsclubb.com

"سر جی بات سنیں"

"ہاں جی"

"سر قمر کی شادی ہوئی"

"نہیں رشتہ پکہ ہوا"

یہ پڑھ کر زرقہ اتنی حیران تھی کہ سمجھ ہی نہیں آرہا تھا کیسے ہو سکتا ہے یہ وہ...وہ سکے بیچ میں بیٹھی تھی کچھ نہیں کر سکتی تھی خود پر بہت بہت زیادہ ضبط کیا ہوا تھا اتنا کہ سینے میں درد سا اٹھنے لگا تھا دھڑکن کسی ہتھوڑے کی مانند جسم میں بج رہی تھی پھر وہ مزید برداشت نہیں کر سکی تو کمرے سے جڑے باتھروم میں گئی اور آنکھوں سے گرم سیال بہنے لگا تھا ہر حد ٹوٹ گئی تھی... بیسن کے سامنے شیشے میں خود کو حیران کھڑی دیکھ رہی تھی...

WWW.NOVELSCLUBB.COM

'کیا یہ ہونا تھا میں... میں تو سمجھی تھی کہ میرے لئے معجزہ ہو گا... پھر کیسے ہو سکتا ہے یہ... یہ تو نہیں سوچا تھا میں نے... اللہ یہ کیسے ہو سکتا ہے وہ کسی اور کے بارے میں... کیسے سوچ سکتے ہیں مجھے کیوں سمجھ نہیں آئی... میں نے ایسا کب چاہا تھا اللہ مجھے کہاں لے آئی میری قسمت میں تو وہیں آ گئی لیکن اس بار تکلیف زیادہ ہے اللہ مجھے بہت گھٹن ہو رہی ہے اتنی کے ایسے لگتا ہے میرا دل پھٹ جائے گا...'

وہ ایک ہاتھ سے دیوار کا سہارا لئے کھڑی تھی اپنے پیروں پر کھڑے رہنا مشکل تھا.. زندگی اتنا آزما سکتی ہے یہ تو نہیں سوچا تھا وہ کتنی دیر کھڑی روتی رہی... ایسا لگ رہا تھا ابھی وہیں گر جائے گی خود کو شیشے میں دیکھ اسے خود پر ترس آنے لگا...

پھر منہ اچھے سے دھو کر باہر آئی اماں بادام والے دودھ کا گلاس دے رہیں تھیں وہ یہ دودھ نہیں پیتی تھی لیکن اس وقت بحث نہیں کر سکتی تھی کہ حالت ایسی تھی کہ شاید کچھ بھی بولتی تو آنکھوں سے آنسو بہنے لگتے بنا بحث کیے وہ ایک ہی سانس میں دودھ ختم کرتی بستر پر لیٹ گئی لائٹیں بند ہو گئیں آنکھوں سے پھر آنسو ابلنے لگے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سر میں درد کی ٹیسیں اٹھنے لگیں اس وقت وہ کچھ نہیں کر سکتی تھی خود کو قابو کرتے وہ "ان اللہ مع الصابرین" کا ورد کرتی رہی یہ صبر کی آخری حد تھی کم سے کم زرقہ کہ لئے یہ رات پہلی بار آئی تھی وہ بہت تکلیف میں تھی لیکن پاس میں سوتی اماّ کو بھی اس بات کی خبر نہیں ہوئی اسے ڈر تھا وہ کہیں صبر کا دامن کھو نہ دے...اس رات وہ روتے روتے کب سو گئی پتا نہیں چلا لیکن یہ رات اتنی بے چین تھی اسکی بار بار آنکھ کھلتی تھی اور پھر آنکھوں سے آنسو نکلنے لگتے وہ پھر ورد کرتے سو جاتی...

"حسبنا اللہ و نعم الوکیل"

اس رات یہ دو ورد زرقہ کے غم کا واحد سہارا تھے...

www.novelsclubb.com

==========================

"میری خاموشی ہی میرا امتحان لے رہی ہے

میں تمہیں کیا بتاؤں تمہاری جدائی میری جان لے رہی ہے

یہ تصّور ہی کتنا درد... کتنی ہی ایذیّت سموئے ہے

میں تو یہاں ہوں کیا......

کہیں تمہاری قربت کوئی اور لے رہی ہے..."

(بنت آدم)

اگلے روز بھی وہ جلدی اٹھ گئی سویا تو ویسے بھی نہیں جارہا تھا لیکن پوری رات رونے کی واجہ آنسو خشک ہو گئے تھے وہ سوچ میں گم تھی تو اسے یاد آیا دو دن پہلے اسے جانے کیا ہوا تھا نیچے کمرے میں چکر کاٹتے اسکا دل بہت بے چین تھا اسنے بے

www.novelsclubb.com

دھیانی میں یہ الفاظ سوچے اور لکھے تھے بے وجہ آنکھوں میں آنسو تھے جب ایک بار اپنے ہی لکھے الفاظ دوبارہ پڑھے تو...

"اللہ نہ کرے زرقہ کیا بکواس کر رہی ہو"

اسے خود پر غصّہ آیا اپنا ہاتھ زور سے دیوار کے ساتھ مارا یہ غلط سوچنے کی سزا دی تھی لیکن وہ نہیں جانتی تھی شاید قدرت کی طرف سے الہام تھا...

"کیا میری کہانی ختم ہو گئی...ایسے ہی... نہیں اگر ایسا ہے بھی تو پرسوں سے رمضان شروع ہونے والا ہے اور میں نے سنا ہے ہر روزے دار کی رمضان میں ایک دعا قبول ہوتی ہے میں ایک بار پھر نئے سرے سے مانگوں گی..."

جانے کیوں کبھی کبھی سمجھ نہیں آتی تھی عجیب ہمّت اللہ خود ہی دے دیتا تھا جسے یقین ہو جاتا تھا کہ اسکی دعا ضرور قبول ہو گی...

"میں نے وعدہ کیا ہے اللہ پاک میں انتظار کرونگی...آپ میرے لئے کن کا معجزہ کرنا..."

==========================

"کچھ ہی دن بچے ہیں عید آنے میں

کوئی تبدیلی نہیں میرے فسانے میں

یاد، انتظار، رنج، اداسی پھر ضبط

مجھے کیا ملا تجھسے دل لگانے میں..."

(بنت آدم)

www.novelsclubb.com

عید آنے میں کچھ ہی دن بچے تھے لیکن کچھ نہیں ہو رہا تھا اس بار اسنے اتنا مانگا تھا ایک یقین تھا کہ اس بار عید سر قمر بھی وش کرینگے لیکن پچھلے سال کی طرح اس بار بھی وہ انتظار کرتی رہی لیکن کچھ نہ ہوا...

آج عید تھی اسکا تیار ہونے کو بلکل دل نہیں تھا اسنے یونہی سارا دن گزار دیا...اگلے روز اماّ ابّا نے گھر پر دعوت رکھی تھی تو اسنے کپڑے بدل لیے یونہی پوری عید پھر گزر گئی لیکن دل بار بار رو رہا تھا وہ نہیں ہوا تھا جو اسنے سوچا تھا...

عید کہ بعد سب اپنی اپنی روٹین پر واپس آگئے تھے...اماّ ابّا کے ساتھ ڈاکٹر پر گئی تھیں...یہ صبح ساڑے گیارہ کا وقت تھا زرقہ گھر اکیلی تھی بہت سوچنے کے بعد اسنے سر قمر کے نمبر پر کال ملائی...

دوسری ہی بیل پر کال اٹھالی گئی...

اتنی دور ہو کر...ہر احساس سے انجان شخص کو بھی ایک صرف ایک آواز کتنا قریب کر دیتی ہے جسے سننے کو ترس جاتے ہیں وہ ایک ہی پل میں سانسوں سے بھی قریب تر لگتا ہے یہ کیسا رشتہ تھا...

"ہیلو...""آہ اللہ...'

"ہیلو.."

"اسلام علیکم..."

"ہیلوو.."اس بار آواز میں کچھ تھا زرقہ کہ چہرے پر مسکراہٹ آگئی تھی

"ہیلووو..."زرقہ کو انکے اس طرح بولنے پر بہت پیار آیا تھا اور پھر سر نے کال کاٹ دی...

ایک سکون کی لہر چاروں طرف دوڑ گئی تھی...

"آج میں مہندی لگاؤں گی..."

"عجیب سحر ہے اس شخص کی آواز میں

سماعت میں سانس بن کر گونجتی ہے

وہ ایک ہی لفظ چاہے سو بار کہے

دھڑکن ہر لفظ پر سو بار جھومتی ہے..."

(بنت آدم)

=======================

www.novelsclubb.com

یہ تھی زرقہ کی کہانی...یک طرفہ محبّت کی یک طرفہ کہانی... مکمل ہو کر بھی ادھوری کہانی...عام سے الفاظ میں بیان کی گئی بہت ہی خاص کہانی...دعاؤں پر کامل یقین کی کہانی... معجزوں پر امید کی کہانی...

"عہد انتظار" اسنے وعدہ کیا تھا خود سے اللہ سے کہ وہ انتظار کرے گی اور قسمت میں انتظار سے ہی اسکی آزمائش ہوئی تھی... آگے زندگی کہاں لے جانے والی تھی یہ صرف خدا جانتا ہے...

"اے زندگی کچھ پل ادھاڑ دے

میری بندگی سنوار دے

میرے خوابوں کو تعبیر کر

اس ہجر کو مٹا دے

ایک محل تعمیر کر

اسکی دھڑکنوں میں پناہ دے

کچھ پل یونہی میں نے گزار دیے

www.novelsclubb.com

انہیں جینا تھا وہ پل مجھے لوٹا دے

بہت دور کہیں بستہ ہے وہ

مجھے یار کا دیدار دے

وہ چاند ہے آسمان پر جچتا ہے

مجھے پاس کا ستره بنا دے

اے زندگی کچھ پل ادھار دے

میری خواہشوں پر وار دے

مجھے اسکا بنا دے

یا مجھے اشک میں بہا دے..."

(بنت آدم)

www.novelsclubb.com

"عہدے انتظار "کا دوسرا حصہ بہت جلد آئے لیکن ایک نئے نام کے ساتھ آپ کی حوصلہ افزائی کی منتظر...بنت آدم"

www.novelsclubb.com